حٰمٓ لَا یُنصَرُوْنَ

کے کرشمات

مشکلات چاہے جیسی بھی ہوں، گھریلو الجھنوں، شادی، کاروبار، دشمن، شیطانی اثرات، طویل العلاج اور لاعلاج بیماریوں، پریشانیوں کی تباہی کیلئے!!

وظیفہ مختصر...... لیکن آج کے سائنسی و مادی دور میں اس کی تاثیر ایٹم بم سے بھی زیادہ ہے۔

شیخ الوظائف
حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی مدظلہم

حٰمٓ لَا یُنصَرُوْنَ

کے کرشمات

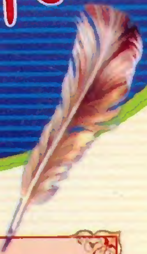

مشکلات چاہے جیسی بھی ہوں، گھریلو اُلجھنوں، شادی، کاروبار، دشمن، شیطانی اثرات، طویل العلاج اور لاعلاج بیماریوں، پریشانیوں کی تباہی کیلئے!!

وظیفہ مختصر......! لیکن آج کے سائنسی و مادی دور میں اس کی تاثیر ایٹم بم سے بھی زیادہ ہے۔

شیخ الوظائف

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی مدظلہم

شرائط

ان وظائف کے کارگر ہونے کی چند شرائط ہیں:۔

☆ یقین کے ساتھ عمل کریں، شک عمل کو ضائع کر دیتا ہے۔

☆ توجہ کے ساتھ عمل کریں، بے توجہی سے پڑھی جانے والی دعائیں ہوا میں گم ہو جاتی ہیں۔

☆ رزق حلال کا اہتمام کریں، مالک راضی ہوگا تو کام بنے گا۔

☆ فرائض کا اہتمام کریں جو لوگ نماز اور دیگر فرائض ادا نہیں کرتے ان کے اعمال بے اثر رہتے ہیں۔

☆ حرام کاموں سے بچیں، وہ کام جنہیں شریعت نے حرام قرار دیا ہے ان کا ارتکاب روحانیت کو نقصان پہنچاتا ہے تب عمل کارگر نہیں ہوتا۔

☆ الفاظ کی تصحیح کا اہتمام کریں، الفاظ غلط پڑھنے سے معنی بدل جاتے ہیں۔

☆ طہارت کا اہتمام کریں، خود بھی پاک صاف ہوں، لباس اور جگہ بھی پاک صاف رکھیں۔

☆ عاجزی اور آہ و زاری کے ساتھ عمل کریں۔

حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ
کے
کرشمات

جمع و ترتیب

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی
(پی۔ ایچ۔ ڈی امریکہ)

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب...... حم لَا یُنْصَرُوْنَ کے کرشمات

جمع وترتیب.......... شیخ الوظائف حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی مدظلہ

ناشر.......... عبقری پبلیکیشنز، دفتر ماہنامہ عبقری مرکز روحانیت وامن 78/3
قرطبہ چوک، مزنگ چونگی، عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد، لاہور

فون نمبر: 042-37552384,37597605,37586453

قیمت...... 80 روپے

لاکھوں لوگ مشکلات سے نجات کیلئے اس ویب
سائٹ سے بھی استفادہ کرتے ہیں۔
www.ubqari.org
www.facebook.com/ubqari
www.twitter.com/ubqari

فہرست

نمبر شمار	مضمون	
(1)	حالِ دل	1
(2)	"حم لَا یُنْصَرُوْنَ" کا قرآن وحدیث سے ثبوت	3
	مشہور کتب وظائف میں حم لَا یُنْصَرُوْنَ کا ثبوت	5
(3)	آپ بیتے سچے مشاہدات	7
	رہائی کا راستہ ملا	7
	میراج کیسے ہوا......؟	7
	گمشدہ بیٹے کا مل جانا	8
	ناامیدی میں قرضہ واپس مل جانا	9
	ناممکن پاسپورٹ کا بن جانا	10
	عرفات میں گمشدہ بابا سے ملاقات	10
	تشویش ناک مرض سے نجات	11
	ایک دیگ کا 250 افراد میں پورا ہونا	11
	غیب سے جہیز کا انتظام	12
	قربانی کے گوشت کی تقسیم میں آسانی	12
	برسات کی تباہ کاری سے حفاظت	13
	تنخواہ 30 ہزار سے بڑھ کر 60 ہزار ہوگئی	14
	شادی میں آسانی کے لئے	15
	خطرناک حادثے سے حفاظت	16
	مشکل مرحلے میں سہولت کا راستہ	17
	سخت پریشانی سے نجات	18
	سرکاری نوکری یوں بھی ملتی ہے	20

(4)	حم لا ینصرون اور میری کہانی	22
	روزگار کا بندوبست	23
	راستے کھلے اور کھلتے چلے گئے	24
	والدہ کی حالت سنبھل گئی	26
	گھر کی مالی تنگی دور ہوگئی	28
	بہنوں کی شادی ہوگئی	29
	اسمِ اعظم اور اکسیرِ اعظم	31
	دکھی، سلگتی اور دھکتی داستانِ حیات	32
	مجھ سے "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" واپس نہ لیں	33
	چوکیداری سے افسری تک	34
	پروموشن کیسے ہوئی۔۔۔؟	36
	والدین خوش۔۔۔ مشکل آسان	39
	ناممکن کو ممکن بنانے کا عمل	40
	بداخلاق افسر سے نجات	43
	دل جیتنے کیلیے	44
	رشتہ میں آسانی کیلیے	45
	کالے جادو کو شکست	47
	مصیبت ٹل گئی	49
	ڈاکٹر حیران رہ گئے	50
	جھگڑا نہیں ہوتا	52
	نوکری مل گئی	53
	رزلٹ اچھا آیا	54
	بازی پلٹ گئی	55
	جادو ایسا ٹوٹا۔۔۔ جیسے ہوا ہی نا تھا	58
	جادوگر نے ہاتھ جوڑ لیے	59
	والدین کا آپس میں حسنِ سلوک	60
	رزق کی بارش برس پڑی	62
	مایوسی خوشی میں بدل گئی	66
	جلد شادی کا لاجواب عمل	67
	بے رحم شوہر۔۔۔ مظلوم بیوی	88
	رشتہ کی بندش کا توڑ	68
	ڈاکو بے بس ہوگئے	69
	دشمن سامنے آگیا	69
(5)	شاید آپ کو یقین نہ آئے	70
	ڈائیلاسز کا مارا شخص	71
	کینسر کا علاج	71
	سنگین مرض کا آسان علاج	72
	مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی	73
	جوڑوں کے درد کا بہترین علاج	73
	بلڈ کینسر کا مریض	74
	اولاد کی نعمت سے محروم خاتون	74
	شوگر کی بیماری کا خاتمہ	75
(6)	ماہنامہ عبقری کا مقصد۔۔۔ امن، عافیت اور سکون	75

حالِ دل

اعمال کی پاداش میں آنے والی پریشانیوں اور مصیبتوں کے بعد شکوہ شکایت اور مایوسی کے واقعات بکثرت لوگوں سے سننے کو ملتے ہیں۔ ابھی کل ہی کی بات ہے کہ ایک صاحب سے بات ہوئی جو عرصہ دراز سے سخت ترین ناکامیوں اور جنات کی دشمنیوں کا شکار تھے اور مایوسی یہاں تک بڑھ چکی تھی کہ مجھے کہنے لگے: اب میں نے مختلف عاملوں سے مشورہ کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ تم پر مسلط ہونے والے شیاطین اور جنات سخت ترین کالے جادو کے زور پر مسلط کیے گئے ہیں اور ان سے بچاؤ کیلئے تمہیں کالے جادو ہی کا سہارا لینا پڑے گا۔

ان کے تقدیر پر مسلسل شکوہ شکایت کے کلمات مجھے یہ سوچنے پر مجبور کررہے تھے کہ آج ہم نبوی ﷺ اعمال سے کتنے دور جاگرے ہیں شاید بلکہ یقیناً ہم اس دور میں جی رہے ہیں جس کے بارے میں فرمایا گیا کہ صبح کو ایک شخص مسلمان ہوگا اور شام کو اسکا جنازہ کافروں میں اٹھایا جارہا ہوگا۔

قارئین! میری لاکھوں ملاقاتوں میں سے یہ صرف ایک واقعہ کا انتخاب ہے جو ہوا اور ہوگیا... مگر کیا ہمیں کوئی احساس نہیں دے گیا...؟ کیوں نہیں...! تو آیئے...! نبوی تعلیمات سے دو ایسے الفاظ کا انتخاب کرتے ہیں جو آپ کو دکھوں کے الاؤ سے نکال کر سکھ و عافیت کی زندگی عطا کرتے ہیں۔ آپ حیران ہونگے کہ یہ کیا الفاظ ہیں بلکہ سچ پوچھیۓ تو اسم اعظم ہیں۔ جن کا پڑھنے والا کبھی ناکام و نامراد نہیں ہوتا، ایسے شخص سے دشمنی کرنے والا کبھی غالب نہیں آتا، سخت ترین جادو جنات کیلئے یہ الفاظ ننگی تلوار ہیں جنہیں یقین کی نیام میں محفوظ رکھیں۔ ہمیشہ شادمانی اور کامرانی آپ کا مقدر رہے گی۔

خواستگار اخلاص و عمل
بندہ حکیم طارق محمود چغتائی عفی عنہ

"حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کا قرآن وحدیث سے ثبوت

{1} معروف ومشہور مفسر قرآن، مصنف تفسیر ابنِ کثیر امام عماد الدین حافظ ابوالفداء اسماعیل بن کثیر القُرَشی الدمشقی رحمہ اللہ علیہ اپنی مشہور تفسیر میں "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کے بارے میں اس طرح بیان فرماتے ہیں کہ:

"بعض کہتے ہیں "حم" اللہ کا ایک نام ہے اور اس کی شہادت میں وہ یہ شعر پیش کرتے ہیں "یذکرنی حم والرمح شاجر فھلا تلا حم قبل التقدم۔ یعنی یہ مجھے حم یاد دلاتا ہے کہ جب نیزہ تن چکا ہو پھر اس سے پہلے ہی اس نے حم کیوں نہ کہہ دیا۔ ابوداؤد اور ترمذی کی حدیث میں وارد ہے کہ اگر تم پر شب خون مارا جائے تو "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کہنا، (تفسیر ابن کثیر: سورۃ الغافر)

{2} حضرت مہلب بن صفرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے ایسے شخص نے روایت کی کہ جس نے خود رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ (کسی جہاد کے موقع پر دشمن سے حفاظت کیلئے) فرمارہے تھے کہ اگر رات میں تم پر چھاپہ مارا جائے تو "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" پڑھ لینا، دشمن کامیاب نہ ہو۔

(ترمذی جلد نمبر ۱، صفحہ 279)

{4} ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے لگتا ہے کہ آج رات دشمن شب خون مارے گا، اگر ایسا ہو تو تمہارا شعار "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کے الفاظ ہوں گے۔

(مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 2426)

{6} غزوات کے موقع پر جناب نبی کریم ﷺ کی طرف سے مختلف شعار جنگی، خفیہ جنگی الفاظ (کوڈ ورڈز) اور دعائیہ الفاظ مختلف کتب حدیث میں مذکور ومنقول ہیں۔ جس میں آپ نبی کریم ﷺ نے یوم الاحزاب کے موقع پر "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کو اپنا شعار کہا اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو اس کی تاکید بھی کی۔

دیگر مشہور غزوات کے شعار مندرجہ ذیل ہیں:

✿ یوم بدر: یانصر اللہ اقترب ✿ یوم احد: یانصر اللہ اقترب ✿ یوم بنی نضیر: یا روح القدوس ارح ✿ یوم بنی قینقاع: یاربنا لایغلبنك ✿ یوم الطائف: یارضوان ✿ شعار یوم حنین: یابنی عبداللہ یابنی عبداللہ ✿ یوم الاحزاب: حم لاینصرون ✿ یوم بنی قریظہ: یاسلام اسلمھم ✿ یوم المریسیع و ھو یوم بنی المصطلق: الاالی اللہ الامر ✿ یوم الحدیبیہ: الا لعنۃ اللہ علی الظالمین ✿ یوم الفتح: نحن عباداللہ حقا حقا ✿ یوم تبوک: یا احد یا صمد ✿ یوم بنی الملوح: امت امت۔

مشہور کتب وظائف میں حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ کا ثبوت

{1} شیخ ابوالحسن شاذلی کی مشہور زمانہ الہامی دعا ”حزب البحر“ جس کو اہل اللہ کے جملہ سلاسل میں بہت مقبولیت حاصل ہے اور بہت بڑے مشائخ وعلماء نے اس کی شروحات لکھی ہیں۔ اس دعائے حزب البحر اور اس کی شروحات میں "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" اس طرح مذکور ہے کہ:

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَیْنَا لَا یُنْصَرُوْنَ"

ترجمہ:۔ گرم کیا گیا کام یعنی رونق پائی خدا تعالیٰ کی مدد آئی پس ہمارے دشمن ہم پر فتحیاب نہ ہوں گے۔

فائدہ:۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے بعض غزوات میں حم لاینصرون کو صحابہؓ کا شعار بنایا اور فرمایا کہ اگر دشمن شب خون ماریں اس کلمہ سے متکلم ہونا چاہئے۔ اس جگہ جب شیخ نے معلوم کیا کہ حم کو غلبہ اعدا، ومغلوبیت اعدا سے مناسبت ہے پس اس کلمہ کو برائے عدم نصرت اعدا اور ان کے عداوت سے باز رہنے کے لئے سات بار تکرار کیا کیوں کہ یہ کلمہ قرآن عظیم میں سات سورتوں میں آیا ہے۔ یہ فقرہ برائے اسکات اعداء وطلب جاہ وحشمت پیش امراُ موثر ہے۔ سات بار پڑھ کر ان کی طرف پھونکا جائے یا سات سنگریزوں پر دم کر کے ان کی طرف پھینکا جائے۔

(حزب البحر مع ترجمہ وفوائد)

{2} نواب سید محمد صدیق الحسن خاں رحمہ اللہ اپنی کتاب ”کتاب التعویذات المعروف الداء والدواء (1333ھ)“ کے صفحہ نمبر 45 میں دشمن کے ہتھیار بے اثر کرنے کیلئے مختلف وظائف ارشاد کرتے ہوئے رقم طراز ہیں:

> ”اسی طرح حرب میں روبروی دشمن۔ حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کہے۔ حضرت محمد ﷺ نے بعض غزوات میں اس طرح کیا تھا۔ اور صحابہؓ کو اس کے کہنے کا حکم دیا تھا۔“

(کتاب التعویذات المعروف الداء والدواء (1333ھ)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آپ بیتے سچے مشاہدات

رہائی کا راستہ ملا

میرا ایک دوست تھا وہ کسی معاملے میں جو کہ غیر شرعی نہیں تھا پولیس کے ہاتھوں گرفتار ہو گیا جس معاملے میں اُس کو گرفتار کیا گیا تھا اس کا مجھے بھی پتہ تھا اب میں بڑا پریشان ہوا، مجھے نیند نہیں آ رہی تھی کہ کیا کروں؟ اس وقت حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہ نوابشاہ میں آئے ہوئے تھے میرے چھوٹے بھائی حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہ سے مل کر واپس آئے تھے تو انھوں نے مشورہ دیا کہ حضرت کے پاس نوابشاہ جا کر کوئی وظیفہ لے آؤ تو آپ نے مجھے "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کا وظیفہ عنایت کیا میں نے وہ کثرت سے پڑھنا شروع کیا اور اب بھی پڑھ رہا ہوں لاکھوں کی تعداد میں پڑھ چکا ہوں، اس معاملے میں پہلے کوئی راستہ نظر نہیں آ رہا تھا اس کے پڑھنے کے بعد راستے نکلنے شروع ہو گئے حالانکہ کیس ایسا تھا کہ جان چھوٹنا مشکل تھی لیکن وظیفے نے یہ کام دکھایا کہ اس کو کسی اور کیس میں چالان کر کے دکھایا گیا اور جلد ہی ضمانت بھی ہو گئی۔ (**عبدالمجیب سومرو**)

میرا حج کیسے ہوا......؟

میرے بھائی عمرہ کر کے آئے تو میرے دل میں بھی تڑپ ہوئی کہ میں بھی زیارت بیت اللہ کروں لہٰذا میں نے عمرہ کی تیاریاں شروع کیں۔ ایک

دوست کو بتایا کہ میں عمرہ کی تیاری کر رہا ہوں تو اس نے خود ہی کہا کہ میں آپ کو حج کروا دیتا ہوں جبکہ نہ ہی میں نے اس سے سوال کیا تھا اور نہ ہی میرے وہم و گمان میں تھا۔ میں اپنے حج پر جانے کی خواہش کو پورا کرنے کیلئے بڑی توجہ کے ساتھ "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" پڑھتا تھا حج پر جانے کا وقت آ گیا اُس مہربان دوست نے پاسپورٹ سے لے کر آخر سفر تک میرا خرچہ برداشت کیا۔ وظیفے کا کمال یہ تھا کہ میں نے خرچے کیلئے اپنی جیب میں پچیس ہزار روپے لے لئے کہ شاید وہاں کوئی ضرورت پڑ جائے، حرمین میں میں نے اپنے ساتھیوں کی بنسبت بہت خرچا کیا اور بہت زیادہ ہدیے بھی خریدے اور جب میں واپس گھر پہنچا تو میری جیب میں پچیس ہزار روپے موجود تھے یہ سب کچھ "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" وظیفہ پڑھنے کی برکت ہے وگرنہ سچی بات تو یہ ہے کہ حرمین کی حاضری میرے لیے ایک خواب تھا۔

گمشدہ بیٹے کا مل جانا

ہمارے ایک دوست ہیں ان کا ڈھائی سالا بیٹا گم ہو گیا۔ اندیشہ اغواء ہونے کا تھا اور واقعی معاملہ اغواء ہی کا تھا۔ میں نے اسکے والد کو "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کثرت سے پڑھنے کو دیا اور میں نے بھی اس بچے کی نیت کر کے پڑھنا شروع کیا الحمدللہ دوسرے دن شام کو بیٹا بخیریت مل گیا۔ جبکہ اس پہلے بچے کا کہیں بھی پتہ نہ لگا تھا کہ بچہ کہاں ہے اور کس حال میں ہے۔

ناامیدی میں قرضہ واپس مل جانا۔

میرا ایک دوست ہے وہ اپنا کاروبار کرتا ہے، کاروبار کرتے کرتے اس کا دوسرے لوگوں کی طرف پندرہ بیس لاکھ قرضہ ہو گیا اور کوئی بھی واپس کرنے کو تیار نہ تھا جس کی وجہ سے یہ اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھا۔ مجھے کہا کہ میں کیا کروں میں نے اس کو ,,ختم لَا یُنْصَرُوْنَ،، کا وظیفہ دیا کہ کثرت سے پڑھو اور نیت یہ کرو کہ میری بیماری بھی چلی جائے اور قرضہ بھی واپس مل جائے۔ اللہ کے فضل سے اب اُس کی طبیعت بھی ٹھیک ہے اور قرضے کی واپسی بھی شروع ہو گئی اور ایسے ایسے لوگوں سے پیسے مل رہے ہیں، جو قرضہ لے کر واپس کسی کو دیتے ہی نہیں تھے اسی وجہ سے دوست کو بھی اپنی رقم ڈوبتی ہوئی نظر آ رہی تھی۔

ہمارے محلے کا ایک وڈیرہ ہے جس کے لیے مشہور ہے کہ اس سے جو شخص اپنا قرضہ مانگتا ہے وہ اسے بے عزت بھی کرتا ہے اور مارتا بھی ہے۔ میرے دوست کے بھی اس وڈیرے کے پاس پچھتر ہزار روپے اُدھار تھے اس وظیفے کو کثرت سے پڑھنے کی وجہ سے ابھی ایک ہفتہ پہلے دوست کو اُس وڈیرے نے خود بلا کر کہا کہ اپنا قرضہ لے جا۔ واقعی یہ وظیفہ غیب کے ذرائع کھولنے کیلئے نہایت ہی مجرب ہے۔

ناممکن پاسپورٹ کا بن جانا

میں 2009ء میں حج کے لیے تیار ہوا ہمارے ساتھ ہمارے محترم استاد صاحب بھی حج کے لیے تیار ہوئے لیکن عجیب بات یہ تھی کہ ٹکٹ لینے کا آخری دن تھا ادھر استاد جی کا پاسپورٹ بنا ہوا ہی نہ تھا۔ ہم نوابشاہ پاسپورٹ بنانے کے لیے گئے لیکن وہاں دوسرا مسئلہ کھڑا ہو گیا کہ استاد جی کا جو شناختی کارڈ تھا وہ ایکسپائرڈ ہو گیا تھا۔ بہت پریشان ہوئے کہ اب کیا کریں کل آخری دن ہے بہر حال میں ,,ختم لَا یُنْصَرُوْنَ،، کو اس نیت سے پڑھنا شروع کیا تا کہ آج پاسپورٹ کی رسید مل جائے کیونکہ کل ٹکٹ کے پیسے جمع کرانے ہیں۔ میں وظیفہ پڑھتا رہا، پڑھتے پڑھتے جا کر بڑے افسر سے ملے اس نے کہا کہ ڈیٹ تو ایکسپائرڈ ہے لیکن آپ بزرگ ہیں آپ پاسپورٹ بنائیں میں عملے کو کہتا ہوں لہٰذا آپ جائیں اور رسید لے کر حج کی ٹکٹ کٹوائیں اور جب پاسپورٹ لینے آئیں تو نیا شناختی کارڈ بنوا کے آئیں۔ الحمدللہ ہمیں رسید مل گئی اور استاد جی کے ٹکٹ کا مسئلہ حل ہو گیا۔

عرفات میں گمشدہ بابا سے ملاقات

حج کے موقع پر ہمارے ساتھ ہمارے بہت ہی قابلِ احترام بزرگ استاد صاحب ساتھ تھے۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ وہ ہم سے عرفات میں کہیں گم ہو گئے، جن حضرات نے حج کیا ہوا ہے وہ جانتے ہیں کہ وہاں جو گم ہوتا ہے اس

کا ملنا ناممکن ہوتا ہے۔ ہم نے کافی تلاش کیا مگر سوائے افسوس کے کچھ حاصل نہ ہوسکا پھر میں نے اس نیت سے ’’ختم لَایُنْصَرُوْن‘‘ پڑھنا شروع کیا تو اچانک اللہ پاک نے اپنی قدرت سے ان باباجی کو سامنے لاکھڑا کیا۔ بہت خوشی ہوئی الحمدللہ وظیفہ کی برکت سے مسئلہ حل ہوا۔

تشویش ناک مرض سے نجات

ایک لیڈی ڈاکٹر نے مجھے کہا کہ کوئی وظیفہ دیں اسپتال میں روزانہ کوئی نہ کوئی پرابلم کھڑی ہوجاتی ہے۔ سب سہولیات ہونے کے باوجود پریشانیاں جان نہیں چھوڑتیں، میں نے اُس کو ’’ختم لَایُنْصَرُوْنَ‘‘ وظیفہ پڑھنے کو دیا۔ دو تین دن بعد اس کا فون آیا کہا کہ وظیفہ نے اپنا خوب اثر دکھایا، پہلے میرے پاس جتنے بھی پیشنٹ آتے تھے اور جن کا یہاں علاج کیا جاتا تھا ان میں سے کوئی بھی مکمل تندرست نہ ہو پاتا تھا لیکن جب سے وظیفہ شروع کیا ہے تو سب کام ٹھیک ہوگئے ہیں۔ ابھی کچھ دن پہلے میرے پاس علاج کیلئے ایک ایسی مریضہ آئی کہ جس کے بچنے کا چانسز کم تھے لیکن جیسے ہی میں نے وظیفہ شروع کیا تو وہ ٹھیک ہونے لگی اور دو تین دن میں ہم نے اس کو ڈسچارج کرلیا وہ مکمل صحتیاب ہوکر گھر چلی گئی۔ (سلیم اللہ، کنڈیارو)

ایک دیگ کا 250 افراد میں پورا ہونا

میں نے مدرسہ میں شہر کے نوجوانوں کا پروگرام رکھا جس میں تربیتی

بیانات ہوئے اس میں تقریباً ڈھائی سو لڑکوں نے شرکت کی ان کے لئے میں نے بریانی کی دو دیگیں تیار کروائی تھیں اور مجھے ڈر تھا کہ کہیں کھانا کم نہ پڑ جائے۔ میں ’’ختم لَایُنْصَرُوْنَ‘‘ کثرت سے پڑھتا رہا اور ساتھیوں کو کھانا پیش کیا۔ انہوں نے خوب سیر ہوکر کھایا اور بریانی بھی بہترین پکی تھی پھر بھی ایک دیگ بچ گئی اور تمام مہمان بھی نمٹ گئے۔

غیب سے جہیز کا انتظام

ہمارے ایک دوست ہیں بڑے مخلص ہیں سیدھے سادے آدمی ہیں اور نہایت غریب ہیں۔ مسجد کی خدمت کرتے ہیں ان کی صرف تین ہزار تنخواہ ہے اور انکے کے نو بچے ہیں۔ ایک جوان لڑکی کی شادی کی تاریخ طے ہوئی وہ بھی اچانک، اب رخصتی میں صرف چار دن باقی تھے یہ سب کچھ اس کی والدہ نے کیا اب جہیز کا مسئلہ تھا بیچارہ پریشان تھا مجھے کہا کہ اب کیا کروں جہیز کے لیے کچھ بھی رقم میرے پاس نہیں پھر میں نے ان کو ’’ختم لَایُنْصَرُوْنَ‘‘ کا وظیفہ پڑھنے کو دیا اس وظیفہ کی برکت سے جہیز میں اتنا سامان دیا کہ ان کی برادری میں کسی بھی لڑکی کو اتنا نہیں ملا تھا اب تک اس کے رشتے دار دعائیں دے رہے ہیں۔

قربانی کے گوشت کی تقسیم میں آسانی

تقریباً ہر بقرعید پر عبقری ٹرسٹ کی طرف سے پانچ چھ جانوروں کی قربانی

یہاں کنڈیارو میں کی جاتی ہے۔ جو میرے ذمے ہوتی ہے ہمارے شہر میں جانور بڑے مہنگے مل رہے تھے میں نے "حٰم لَا يُنْصَرُوْنَ" کا وظیفہ کثرت سے پڑھ کر دیہات کا رخ کیا ماشاء اللہ مناسب ریٹ پر اچھے جانور مل گئے۔ قربانی کے بعد گوشت تقسیم کرنا ایک مشکل اور کٹھن مرحلہ ہوتا ہے لیکن اس مرتبہ اس وظیفہ کے کثرت کی وجہ سے ایسے آسان طریقے سے تقسیم ہوگیا کہ ہمیں کسی قسم کی دقت محسوس نہیں ہوئی اور اس مرتبہ تو کافی تعداد میں قربانی کا گوشت تقسیم کیا تقریباً 600 لوگوں میں تقسیم کیا گیا جبکہ اس سے پہلے ایسا نہیں ہوا تھا۔ الحمدللہ وظیفہ نے بہت کچھ کر کے دکھایا۔

برسات کی تباہ کاری سے حفاظت

اس مرتبہ رمضان المبارک کے اخیر میں ہمارے سندھ میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہوا جو بند ہونے کا نام ہی نہیں لیتا تھا اور خطرناک برساتیں تھیں ہماری اکیڈمی بھی اس کی زد میں تھی اکیڈمی کے قریب میں جو پلاٹ تھا وہ گلی کی سطح سے چار فٹ نیچے ہے جس کی وجہ سے سارے محلہ کا پانی اس میں جمع ہوگیا پھر اس میں کہیں سے کوئی سوراخ ہوگیا جہاں سے بڑی تیزی سے پانی رس کر اکیڈمی کی بنیادوں میں داخل ہو رہا تھا۔ ادھر میں کثرت سے "حٰم لَا يُنْصَرُوْنَ" پڑھتا رہا تھوڑی کوشش کے بعد سوراخ بند ہوگیا۔ اکیڈمی کی دیواروں کے نیچے پانی جانے کی وجہ سے مجھے خطرہ تھا کہ ساری اکیڈمی

چھت کے بل گر جائے گی لیکن الحمدللہ! وظیفہ کی برکت کہ صرف فرش معمولی سا جھک گیا لیکن دیواروں کو خراشیں بھی نہیں آئیں اور اس طرح ہم الحمدللہ ایک بڑے نقصان سے بچ گئے۔

قرضہ کے وبال سے نجات

ایک کار ڈرائیور جس پر قرضے بہت تھے سخت پریشان تھا اس کو "حٰم لَا يُنْصَرُوْنَ" دیا گیا چند ہی دنوں میں وہ خوش نظر آنے لگا پوچھا گیا تو اس نے بتایا کہ قرضہ بالکل ختم ہوگیا ہے اب الحمدللہ سکھ ہے۔

تنخواہ 30 ہزار سے بڑھکر 60 ہزار ہوگئی

میرے دوست ایک پرائیویٹ اسکول میں پڑھاتے تھے میرے ساتھ کچھ دن کے لئے دین اسلام کی ترویج کے سلسلے میں اسکول سے غیر حاضر رہے تو اسکول والوں نے اُن کو خیر باد کہہ دیا یعنی اسکول سے نکال دیا۔ گھر والے پہلے ہی پریشان تھے کیونکہ وہاں اُن کو صرف 3000 ہزار روپے ملتے تھے اب تو پریشانی دوگنی ہوگئی۔ مجھے کہا کہ کیا کروں....؟ میں نے اُن کو "حٰم لَا يُنْصَرُوْنَ" کا وظیفہ دیا اور کثرت سے پڑھنے کو کہا قارئین! یقین جانئے پندرہ دن کے اندر اللہ تعالیٰ کی ایسی مدد آئی کہ اُن کو سوئی گیس کے محکمہ میں نوکری ملی، جس کی پہلی تنخواہ ساٹھ ہزار تھی اب گھر والے اس سے بہت خوش ہیں جو پہلے ناراض تھے۔ گھر میں بہت خوشحالی ہے۔

بیٹے کی خواہش

مجھے نرینہ اولاد کی خواہش تھی۔ جب سے بیوی کو حمل ہوا تو میں نے یہ "ختم لَا یُنْصَرُوْنَ" والا وظیفہ پڑھنا شروع کیا الحمدللہ ایک سال بعد ہی میری دلی خواہش اللہ پاک نے پوری کردی اور بہت ہی خوبصورت بیٹا عطا کیا۔ "ختم لَا یُنْصَرُوْنَ" کا وظیفہ پڑھنے کی وجہ سے اللہ پاک نے ڈلیوری میں بھی عافیت فرمادی۔

نارمل ڈلیوری کے لئے

میرے بھائی صاحب کی گھر والی کی ڈلیوری تھی۔ ان کی گھر والی کو اچانک رات کے ٹائم ڈاکٹر کے پاس لے گئے تو اس نے چیک کر کے بتایا کہ ان کا آپریشن ہوگا، بغیر آپریشن کے بچہ کی پیدائش ناممکن ہے۔ ڈاکٹروں نے آپریشن کے آلات کو جمع کر کے آپریشن کی تیاری شروع کردی گئی۔ ادھر میں "ختم لَا یُنْصَرُوْنَ" کا وظیفہ کثرت سے پڑھنا شروع کردیا ابھی ڈاکٹر آپریشن کرنے ہی والے تھے کہ اللہ نے اپنا کرم کردیا اور نارمل طریقے سے بیٹا پیدا ہوا اور یوں آپریشن سے بچ گئے اب وہ بیٹا بالکل تندرست ہے۔ گھر والوں کے لئے کھلونا بنا ہوا ہے۔

شادی میں آسانی کے لئے

میں جب حج سے واپس آیا تو مجھے اپنی بیٹی کی شادی کرنی تھی۔ گھر میں مٹی کا فرش تھا اس کو پکا بنانا تھا اور میری جیب میں صرف تیس ہزار روپے

تھے۔ میں نے کسی سے بھی مدد نہ مانگی۔ میرے پاس "ختم لَا یُنْصَرُوْنَ" کا ورد تھا اس کو خوب پڑھا اور گھر میں کام شروع کروادیا۔ فرش بھی بنوایا اور بیٹی کی شادی بھی کی دونوں کام با آسانی طے پائے اور بیٹی کو جہیز بھی اچھا دیا۔ الحمدللہ مجھے کسی قسم کا مسئلہ نہیں ہوا اور پڑوس کے لوگ اور رشتے دار اس شادی پر حیران تھے کہ بغیر کسی پریشانی کے یہ کیسے ہوا۔ خود میں بھی اس پر حیران ہوں۔

پرسکون نیند کیلئے

میرے ایک پڑوسی دوست ہیں۔ جوکہ ڈاکٹر بھی ہیں، ان کو ٹینشن، ڈپریشن اور پریشانیوں کی وجہ سے دو سال سے نیند نہیں آئی تھی۔ کہتے کہ میں جب بھی سوتا تو کوئی آ کے میرے سینے پر بیٹھ جاتا تھا اور یوں میری نیند اڑ جاتی تھی اور تنہائی میں بہت ڈرتا تھا جب میں نے ان کو "ختم لَا یُنْصَرُوْنَ" کثرت سے پڑھنے کو دیا تو وہ کہتے ہیں کہ مجھے اس کے پڑھنے سے نیند آگئی اور اتنی آئی کہ دو دن ایک رات سوتا رہا۔

خطرناک حادثے سے حفاظت

ہم دو ساتھی نوشہرو فیروز سے ہائی وے پر موٹر سائیکل پر سوار تھے اسپیڈ بھی کافی تیز تھی اچانک قریب آبادی کے راستے سے دوسرا موٹر سائیکل والا نکلا بس دوست نے فوراً بریک لگائی لیکن اسپیڈ کی زیادتی کی وجہ سے موٹر سائیکل قابو سے

باہر ہوگئی لیکن ”حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ“ کا وظیفہ زبان پر جاری تھا، پتہ نہیں کیسے گاڑی ایسے کھڑی ہوگئی جیسے کسی نے ہاتھ سے روک لی ہے۔

مشکل مرحلے میں سہولت کا راستہ

2010ء میں ہمارا سندھ سیلاب کی زد میں تھا ہمارے علاقے کے قریب کافی گاؤں پانی میں بہہ گئے کافی لوگ بے گھر ہوگئے بہت خستہ حال تھے کھانے کو روٹی نہیں تھی بیماری کے علاج تک کیلئے ان کے پاس کوئی خرچہ نہیں تھا۔ جماعت کی طرف سے میرے ذمے لگایا گیا کہ مختلف لوگوں سے مل کر اور گاؤں میں جا کر چندہ جمع کر کے متاثرینِ سیلاب کو تقسیم کیا جائے۔ چندہ جمع کرنا مشکل ترین کام ہے میرے ساتھ جو صاحبان چلنے کی حامی بھر رہے تھے وہ بھی آدھے راستے ہی میں مجھے چھوڑ کر چلے گئے۔ میں نے ”حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ“ کو اپنا ساتھی بنالیا۔

الحمدللہ کافی خوراک، بستر، دوائیں اور رقم جمع کر کے وہاں پہنچائیں۔ جبکہ یہاں یہ حال تھا کہ لوگوں کی بے صبری اور بدنظمی کی وجہ سے جو بھی فلاحی ادارے راشن وغیرہ تقسیم کرنے آتے تھے تو ان سے مال چھین لیا جاتا۔ بسا اوقات راشن تقسم کرنے والوں کو زدوکوب کا سامنا بھی کرنا پڑتا تھا۔ جب میری تقسیم کرنے کی باری آئی تو یہ اتنا مشکل کام تھا کہ میں وہاں کی صورتحال لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا جب میں نے مال تقسیم کرنا شروع کیا تو کافی لوگوں نے میرے اوپر حملہ کیا لیکن میں مسلسل ”حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ“ کو زبان پر جاری کئے ہوئے تھا جس کی وجہ سے لوگ مجھ سے خود بہ خود دور ہوجاتے اور میں نے ان میں آسانی کے ساتھ مال کو تقسیم کیا کہ لوگ بھی خوش ہوگئے اور میں بھی ان کے حملے سے بچ گیا۔ یہ صرف اور صرف ”حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ“ کے وظیفہ کی وجہ سے ممکن ہوسکا۔ (تقریباً ساڑھے چار سو خاندانوں میں یہ سامان تقسیم کیا گیا)

سخت پریشانی سے نجات

میرے پھوپھی زاد بھائی ہیں جو دانتوں کے ڈاکٹر ہیں کراچی میں کلینک کرتے ہیں کہنے لگے کہ میں نے ایک صاحب سے دکان کرایہ پر لی اور اُسے خوب ڈیکوریٹ کیا تا کہ اپنا کلینک اچھے طریقے سے چلاؤں ابھی تھوڑا عرصہ ہی ہوا تھا کہ مالک نے کہا میری دکان خالی کریں مجھے خود ضرورت ہے۔ میرا پھوپھی زاد بھائی اس صورتحال سے سخت پریشان ہوا کہ ابھی تو اس پر اتنا خرچہ کیا ہے اور یہ کہتا ہے دکان خالی کردو۔ اس پریشانی میں میرے پھوپھی زاد بھائی نے مجھ سے رابطہ کیا کہ میں بہت پریشان ہوں آپ کچھ مشورہ دیں۔ میں نے انہیں ”حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ“ کا وظیفہ دیا کہ یہ بہت مجرب عمل ہے بس آپ تھوڑی سی توجہ سے پڑھیں۔ انہوں نے کہا ٹھیک ہے اور پھر کچھ روز بعد ان سے رابطہ ہوا تو انہوں نے بتایا کہ جس دن میں نے وظیفہ پڑھنا شروع کیا تو شام ہی کو مالک آیا اور کہنے لگا میرا کام بن گیا ہے مجھے کہیں اور مناسب جگہ مل گئی

ہے لہذا آپ دکان خالی نہ کریں۔

اس کے علاوہ ایک مسئلہ یہ تھا کہ ابھی کلینک کرتے ہوئے کچھ ہی روز ہوئے تھے کہ کچھ نام نہاد غنڈے آئے اور بھتہ مانگا۔ دوسرے دن دوسرے آگئے عجیب صورتحال ہوگئی۔ ایک نئی پریشانی سر پر سوار ہوگئی اب وہ سوچ سوچ کر بیمار ہوگئے کہ میں خود کیا کماؤں اور ان کیا کو دوں۔۔۔؟ میں نے وظیفہ پڑھنا نہ چھوڑا پڑھتا رہا، ایک دن ایک بندہ میری کلینک پر اپنے دانت بنوانے آیا ایسے ہی باتوں باتوں میں اُس سے اِس معاملے کا ذکر کیا تو وہ کہنے لگا ان کو میرا نام لے کر منع کردیں پھر نہیں آئینگے وہ بھی اثر ورسوخ والا تھا اور اس دن کے بعد پھر کوئی بھتہ لینے نہ آیا لیکن اصل وجہ تو وظیفہ بنا جو آپ نے دیا۔ یہ اس کی برکت ہے۔ (م۔ا، سندھ)

وظیفے کی جادوئی تاثیر

ایک صاحب نے یہ واقعہ سنایا، کہنے لگے میرا دوست ہے جو ٹیکسی چلاتا ہے اور بہت ہی نیک انسان ہے ایک دن مجھ سے کہنے لگا کہ بھائی صاحب میں کافی عرصے سے ٹیکسی چلا رہا ہوں لیکن میری گاڑی کے ساتھ ایک مسئلہ ہے جس سے مجھے بڑی شرمندگی اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور میرے روزگار پر اس چیز کے بڑے منفی اثرات پڑتے ہیں لوگ لمبے روٹ پر میری گاڑی نہیں لے کر جاتے وجہ یہ ہے کہ لمبے روٹ پر میں جیسے ہی جاتا ہوں میری گاڑی راستے میں خراب ہوجاتی ہے اور ایسا کئی مرتبہ ہوا حالانکہ چھوٹے روٹ پر گاڑی بالکل ٹھیک چلتی ہے اور بظاہر کوئی خرابی بھی سمجھ میں نہیں آتی کیا کروں۔۔۔؟ میں نے کہا آپ یہ وظیفہ "حٰمٓ لَا یُنۡصَرُوۡنَ" پڑھا کرو پھر انشاء اللہ ایسا کبھی نہ ہوگا انہوں نے پڑھنا شروع کیا دو تین سال ہو چکے ہیں اب گاڑی لمبے روٹ میں خراب نہیں ہوئی اور یوں اللہ نے وظیفہ پڑھنے کی برکت سے مشکل کو ٹال دیا۔ (م۔ا، سندھ)

سرکاری نوکری یوں بھی ملتی ہے

ایک دوست کہنے لگا میں غریب آدمی ہوں تھوڑا بہت پڑھا لکھا بھی ہوں سوچتا ہوں کہ کہیں نوکری مل جائے تو کچھ گزر بسر ہوجائے اس بات کا ذکر میں نے اپنے ایک ساتھی سے کیا تو انہوں نے اس غریب آدمی کو وظیفہ 'حٰمٓ لَا یُنۡصَرُوۡنَ" پڑھنے کو دیا کہ یہ پڑھو اللہ پاک آسانی کریں گے۔ اس نے پڑھنا شروع کیا اور نوکری کی تلاش شروع کردی ابھی تھوڑے دن ہی گزرے ہوں گے کہ بلدیاتی ادارے سے نوکری کی آفر ہوئی انٹرویو کیلئے کراچی بلوایا گیا۔ اب ایک پریشانی یہ تھی کہ ڈیوٹی اگر کراچی میں لگ گئی تو کیا ہوگا خیر وہ وظیفہ پڑھتا رہا اور اس کی برکت سے انٹرویو میں پاس ہوگیا لیکن کہنے لگے کہ پی آر جی کا سرٹیفکیٹ نہیں ہے وہ لے کر آؤ تو فائل پر سگنیچر ہوں گے اب وہ پریشان ہوگیا کہ یہ کیا نئی مصیبت آگئی اس نے وظیفہ کی پڑھائی

میں دھیان اور توجہ بڑھادی ۔ کلرک کو کہا کہ تم کوشش تو کرو پیچھے میں مسلسل ”حمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ“ پڑھتا رہا، وہ فائل لے کر اندر گیا تو افسر نے فوراً سگنیچر کر دیئے اور میری ڈیوٹی کنڈیار و لگادی۔ تنخواہ تقریباً آٹھ ہزار روپے مقرر ہوئی، یہ سب اس وظیفہ کی برکت سے ممکن ہوا ہے۔

کیموتھراپی کی نوبت تک نہیں آئی

میری والدہ کو کچھ ماہ قبل کینسر کی تشخیص ہوئی، ڈاکٹر نے فوراً علاج کے لئے لیاقت نیشنل ہسپتال جانے کا مشورہ دیا۔ اسی دوران مجھے عبقری سے ”حمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ“ کا وظیفہ ملا جو آپریشن کے فوراً بعد میں نے امی کو پڑھنے کا کہا اور امی نے اسے لاتعداد پڑھنا شروع کیا اور اتنا پڑھا کہ 3 دن بعد ہی جو ٹیسٹ ہوئے اس کو ڈاکٹر دیکھ کر حیران رہ گئے ایک پوری ٹیم بیٹھی جسمیں انھوں نے بتایا کہ 3 دن پہلے جو رپورٹ تھی وہ بالکل اسکے برعکس تھی، الحمدللہ اب رپورٹ بالکل نیگیٹو تھی، انھوں ایک ٹیسٹ آغا خان لیبارٹری سے کرانے کے لئے کہا اور جب آغا خان لیبارٹری سے رپورٹ آئی تو انھوں نے کہا کہ انکو تو ایسے ہے کہ کبھی کینسر تھا ہی نہیں اور امی ایک ہفتے بعد ہی گھر آگئیں۔

اور ہم جو پہلے ہی آپریشن کے بعد کیموتھراپی اور مزید کورسز کے بعد کی علامات کے لئے ذہنوں کو تیار کیئے بیٹھے تھے جسمیں سر، بھنوؤں، پلکوں کے بال اتر جاتے ہیں لیکن اللہ کے کلام کی برکت سے اس کی نوبت ہی نہیں آئی۔

(عدنان محمود صدیقی، حیدرآباد)

حم لا ینصرون اور میری کہانی

میرے گھر کے حالات بہت زیادہ خراب تھے اور میں اس وقت کوئی کام بھی نہیں کرتا تھا اسی دوران میرے بڑے بھائی نے بھابھی کو طلاق دی تھی۔ بھابھی کے گھر والے سیاسی تنظیم میں تھے اور ان کے ایک بہت قریبی رشتہ دار ہائی کورٹ میں بھی تھے۔ بھابھی کے گھر والوں نے دھمکیاں دینا شروع کر دیں، میں بہت پریشان تھا تو میں نے لاہور فون کر کے انصاری صاحب کو سارے حالات بتائے کہ حکیم صاحب کو میرے گھر کے حالات بتادیں اور دعا کے لئے بھی بول دیں۔ انصاری صاحب نے مجھ سے کہا کہ آپ دوبارہ ایک گھنٹے بعد فون کر لینا۔

میں نے دوبارہ فون کیا تو انصاری صاحب نے بتایا کہ حکیم صاحب نے فرمایا ہے کہ ”حمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ“ کا وظیفہ بہت کثرت سے وضو بے وضو پڑھو اور سارے گھر والے پڑھیں، میں نے بہت یقین سے پڑھنا شروع کر دیا۔ تھوڑی دیر میں روڈ پر گیا تو بھائی کے سسرال والوں میں سے ایک بندہ ہمارے علاقے کے تنظیمی ذمے دار سے ہماری گلی کی طرف اشارہ کر کے کچھ بول رہا تھا، میں اس کو دیکھتے ہوئے وہاں سے گزر گیا۔ پھر جب مغرب کے

بعد وہ لوگ آئے تو میں ڈر رہا تھا کہ کوئی بڑا مسئلہ نہ ہو لیکن تھوڑی دیر میں نے خود سنا کہ وہ لوگ آپس میں کھڑے ہوئے ایک دوسرے کو بول رہے ہیں کہ یہاں لڑائی کرنا ٹھیک نہیں، اِن لوگوں نے ہمیں گھیرا ہوا ہے اگر ہم کچھ کریں گے تو ہم لوگوں کو نقصان ہوگا جب کہ ہماری طرف سے کوئی منصوبہ بندی بھی نہیں کی گئی تھی لیکن اللہ کے نام کی برکت سے وہ لوگ خاموشی سے سامان لیکر چلے گئے۔

روزگار کا بندوبست

میں نے یہ وظیفہ بہت کثرت سے پڑھنا شروع کر دیا۔ میرے ساتھ مدرسے میں ایک ساتھی پڑھتے تھے جو حجامہ کرتے تھے، انھوں نے مجھے کہا کہ تم بھی حجامہ سیکھو۔ میں نے حکیم صاحب سے حجامہ کی اجازت لی کہ میں یہ کام کرلوں تو حضرت حکیم صاحب نے فرمایا کہ اللہ والے یہ کام بہت اچھا ہے آپ یہ کام ضرور کرو۔ میں نے حجامہ لگانے کا طریقہ سیکھنا شروع کر دیا اور اللہ نے ایسی برکت دی کہ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا اور آج حضرت حکیم صاحب کی دعاؤں سے اور اس "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کی برکت سے اللہ نے مجھ غریب کو جہاز میں ہسپتال والوں کے خرچ پر سفر بھی کروا دیا اور حضرت حکیم صاحب کی زیارت کا ہر مہینے موقع بھی عطا کیا اب الحمدللہ میں ہر مہینے لاہور حجامہ کرنے آتا ہوں۔

سوا کروڑ پڑھو

اس کے بعد میں یہ وظیفہ پڑھتا رہا چند دن ہی گزرے تھے کہ حضرت کی سکھر آمد ہوئی تو میں نے حضرت کو خط لکھ کر بتایا کہ ایسا ہوا اور میں ابھی تک چند سو دفعہ "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" دن بھر میں پڑھ رہا ہوں اور کام کے لئے بھی پریشان ہوں تو حضرت نے فرمایا کہ تم "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کو ہزاروں کی تعداد میں پڑھو اور سوا کروڑ دفعہ پڑھ کر مجھے بتاؤ۔

راستے کھلے اور کھلتے چلے گئے

میں گزشتہ دو مہینے پہلے کراچی سے لاہور آیا تھا۔ میں کئی سال سے سنت علاج ''حجامہ'' کر کے مخلوق خدا کی خدمت کر رہا ہوں، اسی سلسلے میں لاہور کے ایک معروف ادارے نے ہماری ٹیم کو کراچی سے بلوایا تھا کہ وہ اس علاج کو یہاں متعارف کروانا چاہتے ہیں۔ خیر واپس جانے سے پہلے ایک رات میں نے تسبیح خانے میں گزاری۔ صبح پورے 8:00 بجے میری فلائٹ تھی۔ جب میں ائیرپورٹ جانے کے لئے سڑک پر پہنچا تو ساڑھے چھ بج چکے تھے اتفاق سے اس دن CNG بند تھی جس کی وجہ سے کوئی رکشہ دور دور تک سڑک پر دکھائی نہیں دے رہا تھا، وقت گزرتا جا رہا تھا اور پریشانی بڑھتی جا رہی تھی کہ اگر وقت پر نہ پہنچ سکا تو فلائٹ نکل جائے گی۔

حضرت حکیم صاحب نے مجھے ایک خاص وظیفہ دیا ہوا تھا "حم

لَا يُنْصَرُوْنَ" یہ وظیفہ میں مسلسل پڑھ رہا تھا ایک رکشہ والا ملا تو اس نے ایئر پورٹ جانے کے تین سو روپے مانگے، اتنے میں تسبیح خانے کے ایک مخلص ساتھی موٹر سائیکل لے کر آ گئے اور کہنے لگے کہ جلدی سے بیٹھو بہت دیر ہو گئی ہے اس وقت 7 بجکر 20 منٹ ہو رہے تھے اور یہاں مزنگ چونگی سے ایئر پورٹ کا راستہ تقریباً پون گھنٹے کا تھا میں نے ایک لمحے کیلئے بھی اپنا وظیفہ نہ روکا۔ ساتھی کہنے لگا کہ فلائٹ مس ہو جائیگی ہم بہت لیٹ ہو گئے ہیں، خیر جب ہم ایئر پورٹ پر پہنچے تو آٹھ بجنے میں دس منٹ باقی تھے میں جلدی جلدی اندر داخل ہوا، کسٹم والے نے چیکنگ کے دوران پوچھا کہ آپ کے ہینڈ بیگ میں کیا ہے؟ اس بیگ میں ہماری حجامہ کرنے کی مشین تھی جس کو ہم گن کہتے ہیں، تو میں نے اس کو کہا کہ اس میں گن ہے۔ وہ آفیسر ایک دم چونک گیا اور مجھے گھور کر دیکھنے لگا، میں فلائیٹ کے لئے لیٹ ہو جانے کی فکر میں تھا مجھے پتا ہی نہ چلا کہ وہ کیوں مجھے گھور رہا ہے، پھر میں نے اس کو بڑی مشکل سے سمجھایا کہ بھائی یہ وہ گن نہیں ہے بلکہ یہ تو علاج کرنے کا ایک آلہ ہے بڑی مشکل سے اس نے میری جان چھوڑی اور صرف پانچ منٹ پہلے جہاز میں سوار ہوا او "حم لَا يُنْصَرُوْنَ" کے وظیفے کی وجہ سے میں عافیت کے ساتھ اپنے شہر کراچی پہنچ گیا۔

30 لاکھ سے زائد بار پڑھ چکا ہوں

میرے پاس "حم لَا يُنْصَرُوْنَ" کے اتنے کمالات ہیں کہ مجھے خود بھی یاد نہیں حضرت حکیم صاحب نے ایک بار فرمایا تھا کہ تم اس کو لاکھوں کی تعداد میں پڑھ لو گے تو تمہیں خود اس وظیفے کا پتہ چلے گا کہ یہ کیا ہے۔ الحمدللہ میرا وظیفہ 30 لاکھ ہو چکا ہے اور اب یہ حال ہے کہ کوئی بھی مسئلہ ہو اس وظیفے کی تعداد بڑھا دیتا ہوں تو فوراً مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔

خطرناک حالات میں غیبی حفاظت

ابھی چند مہینے پہلے میں کراچی میں اپنے ایک دوست کے ساتھ کٹی پہاڑی سے جا رہا تھا اور الحمدللہ میری عادت ہے کہ "حم لَا يُنْصَرُوْنَ" بائیک چلاتے ہوئے بھی پڑھتا رہتا ہوں۔ ایک دن بائیک پر جاتے ہوئے اچانک میرے دل میں عجیب سا ہونے لگا کہ یہاں کوئی مسئلہ ہے میں نے دوست سے کہا کہ یہاں سے جلد نکل چلتے ہیں۔ ہم بس وہاں سے نکلے ہی تھے کہ پتہ چلا کہ رینجرز نے وہاں گھیرا ڈال کر شدید فائرنگ شروع کر دی اور چار ڈاکو مار دیئے۔ میں نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ اللہ نے دل میں بات ڈال دی تھی۔

والدہ کی حالت سنبھل گئی

ایک دن والدہ کی طبیعت بہت خراب تھی تو میں ان کو ڈاکٹر کے پاس لے گیا۔ لیڈی ڈاکٹر نے چیک کیا تو ان کا بلڈ پریشر بہت بڑھا ہوا تھا اور شوگر بھی

بہت ہائی 480 کے قریب تھی، ڈاکٹر نے دوبارہ چیک کیا تو بالکل ویسی ہی تھا۔ اس لیڈی ڈاکٹر کا شوہر بھی بہت ماہر ڈاکٹر تھا وہ اس کے پاس والدہ کو لے آئی، اس نے چیک کیا تو کہنے لگا کہ انکو کسی بھی وقت اٹیک ہوسکتا ہے اور گردے فیل ہوسکتے ہیں یا فالج ہوسکتا ہے۔ یہ سن کر والدہ پریشان ہوگئیں اور والدہ سے زیادہ میں ڈر گیا، میں نے واپس آکر اپنے ایک دوست سے مشورہ کیا اور مجھے ڈاکٹر پر بہت غصہ آرہا تھا کہ کیا عجیب ڈاکٹر تھا بجائے یہ کہ مریض کو تسلی دیتا الٹا پریشان کردیا۔

دوست نے کہا آپ اپنا وظیفہ والدہ کی صحت یابی کی نیت سے پڑھیں، رات کو میں کافی دیر تک پڑھتا رہا اور پڑھتے پڑھتے سو گیا رات میں جب بھی آنکھ کھلتی تو میں وظیفہ کرتا اور دعا کرتا رہتا۔ صبح میں والدہ کو دوسرے ڈاکٹر کے پاس لیکر گیا الحمدللہ طبیعت قدرے بہتر ہوگئی تھی۔

جائز مرادیں پوری ہونے لگی

"حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کے وظیفے سے سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ الحمدللہ ثمہ الحمدللہ ہر جائز دعا کچھ دن میں ہی قبول ہوجاتی ہے بس یوں سمجھ لیں کہ کم از کم تین یا چار دن ورنہ زیادہ سے زیادہ دس سے پندرہ دن میں ضرور قبول ہوجاتی ہے۔

دنبہ کچھ کھاتا نہ تھا

مجھے دو سال پہلے جانور پالنے کا بڑا دل چاہ رہا تھا لیکن دیکھنے میں تو میرے

پاس کوئی اسباب نہیں تھے میں اتنا ہی کماتا تھا کہ میرا اپنا گزارا ہوجائے لیکن پھر بھی میں نے ایک دنبہ لے لیا چند دن رکھا وہ ٹھیک سے کھا نہیں رہا تھا کچھ لوگوں سے پوچھا تو اُنہوں نے کہا ایک اور لے لو تو یہ صحیح سے کھائے گا میں نے ایک اور دنبے کا بچہ لے لیا۔ اللہ نے "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کی برکت سے ان کا ایسا انتظام کیا کہ میں نے اچھے سے اچھی خوراک ان کو کھلائی اور خوب کھلائی۔ وہ دونوں دنبے بہت اچھے اور صحت مند ہوگئے۔

یرزق من یشا بغیر حساب

میں نے 2012 میں چار دنبے کے بچے لئے دو تین ماہ گزرنے کے بعد میرا ان پر بہت خرچہ ہونے لگا دوست نے کہا کہ حساب تو کرو کہ کتنا خرچ ہوجاتا ہے جب حساب لگایا تو تقریباً 18000 روپے ماہانہ خرچ آرہا تھا۔ مجھے حساب لگانے کے بعد احساس ہوا کہ میں اتنے روپے ان پر کس طرح خرچ کر رہا ہوں۔ میرے پاس تو بظاہر اتنا خرچ کرنے کے لئے پیسے ہی نہیں پھر میں نے سوچا آج کے بعد میں حساب ہی نہیں لگاؤں گا جب اللہ تعالیٰ "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کی وجہ سے بغیر حساب اتنی برکت دے رہے ہیں تو میں کیوں حساب و کتاب میں الجھا رہوں اور یہ معاملہ اللہ پر ہی چھوڑ دیا۔

گھر کی مالی تنگی دور ہوگئی

"حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کی تسبیح شروع کرنے سے پہلے ہمارے گھر کے حالات

کچھ خاص اچھے نہیں تھے ہر وقت کوئی نہ کوئی پریشانی رہتی تھی۔ چند عرصے مستقل پڑھنے سے حالات اچھے ہوگئے اور میرے چھوٹے بھائی نے اپنی دکان بھی کھول لی ہے۔

بہنوں کی شادی ہوگئی

میری دو چھوٹی بہنوں کی شادی ہو چکی تھی اور ایک بڑی بہن جو مجھ سے بھی بڑی تھیں انکے لئے رشتے ہی نہیں آرہے تھے ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے کسی نے کچھ کروادیا ہو پھر میں نے اس نیت سے "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" پڑھنا شروع کردیا، ابھی کچھ لاکھ ہی پڑھا تھا کہ رشتہ آگیا اور گھر والوں کو بھی پسند آگیا اور امی نے شادی کے لئے ہاں کردی۔ اب الحمدللہ وہ بہت خوش ہیں۔

زرا سا بھی خوف نہیں تھا

میں گھر کے کسی کام سے باہر گیا ابھی راستے میں ہی تھا کہ حالات کافی خراب ہوگئے جلاؤ گھیراؤ اچانک شروع ہوگیا۔ میں الحمدللہ "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" پہلے سے ہی پڑھ رہا تھا۔ پورے راستے میں مجھے زرا سا بھی خوف نہیں تھا کہ کیا ہوگا، اور میں گھر کیسے جاؤں گا۔ میرے دماغ میں ایسا کچھ نہیں آرہا تھا بلکہ "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کی برکت سے میں مطمئن تھا کہ اللہ مجھے خیریت سے گھر پہنچادیں گے۔

سرکش جانور مطیع ہوگیا

بقر عید سے چند دن پہلے ہم جانور لینے منڈی گئے وہاں بہت گھومنے کے بعد ایک بیل پسند آیا مگر اس کا مالک اس کی قیمت بہت زیادہ مانگ رہا تھا میں "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" مسلسل پڑھ رہا تھا۔ دل ہی دل میں دعا کرنے لگا کہ اے اللہ اگر یہ جانور ہمارے لئے صحیح ہے تو ہماری اس سے بات بن جائے۔ بھائی گھر سے جتنے پیسے لیکر آئے تھے اللہ نے اتنے ہی پیسوں میں سودا بنوادیا اور پیسے بھی دے دیئے۔ جب ہم لوگ بیل کے پاس گئے تو وہ مار رہا تھا اور کسی کے قابو میں نہیں آرہا تھا۔ بھائی ڈر رہے تھے کہ ابھی یہ منڈی میں قابو میں نہیں آرہا تو گھر جاکر اس کو کون سنبھالے گا۔ میں نے کہا بھائی یہ ٹھیک ہوجائے گا مجھے یقین ہے اللہ نے ہمارا سودا ٹھیک کروادیا ہے تو یہ بھی انشااللہ ٹھیک ہوجائے گا۔

بھائی غصہ ہونے لگے کہ پیسے واپس لے لو یہ تو بچوں بڑوں کسی کو قریب نہیں آنے دے گا اس کو گاڑی سے کون اتارے گا۔ میں نے بھائی کو بڑی مشکل سے راضی کرہی لیا، راستے میں "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کثرت سے پڑھتا رہا اور اسکے کان میں دم کرتا رہا گھر پہنچ کر بہت احتیاط سے اتارا اور تھوڑی ہی دیر بعد چھوٹے چھوٹے بچوں نے اسے پیار کرنا شروع کردیا اور اب وہ کسی کو کچھ نہیں کہہ رہا تھا اور دوسرے دن صبح تو حد ہوگئی میں نے رسی اس کی کمر پر ڈال دی اور وہ بکرے کی طرح پیچھے چلنا شروع ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ نے اتنے سرکش جانور کو سیدھا کردیا۔

روزگار پھیل گیا

"حٰم لَا یُنْصَرُوْنَ" کے وظیفے کی ایک اور برکت مجھے یہ ملی کہ ہمارا حجامے کا کام اتنا چلا کہ اب ہم لوگوں کو اپریل سے ملتان بھی جانا ہے مجھے یقین نہیں آ رہا تھا کہ جس کام کے لئے میں اِدھر اُدھر بھاگ بھاگ کر تھک گیا تھا لیکن کوئی کام ہی نہیں ملتا تھا اب "حٰم لَا یُنْصَرُوْنَ" پڑھنے کے بعد اللہ نے ایسے حالات بدلے کہ مجھے میرے شیخ کو دیکھنے کا ہر مہینے موقع بھی مل گیا اور اللہ نے مفت میں آنا جانا کروادیا اور تو اور جس کے پاس اپنے خرچے کے پورے پیسے نہیں ہوتے تھے۔ اب یہ حال ہے کہ اللہ تعالیٰ پورے پاکستان میں گھما رہے ہیں اب کچھ مہینوں کے بعد پاکستان کے تین بڑے شہروں میں حجامہ کے لئے جانا ہے۔

اسمِ اعظم اور اکسیر اعظم

الحمدللہ...! میں حضرت حکیم صاحب (اللہ انکی عمر میں برکت عطا فرمائیں۔ آمین) کا از حد مشکور ہوں کہ انھوں نے مجھے ایسا اسمِ اعظم اور اکسیرِ اعظم "حٰم لَا یُنْصَرْ وْنَ" عنائت فرمایا ہے کہ میں کیا میرے جملہ احباب تک آج بھی حیران ہیں کہ میرے شب و روز کیسے اور کیوں کر بدلے۔ اس اسم اعظم کی تاثیر نے تو میری زندگی کی تمام مشکلیں ہی حل کر دیں۔

اعمال سے پلنے بننے اور بچنے کا یقین

میرے سبھی پرانے جاننے والے مجھ سے اس تبدیلی کا سبب پوچھتے ہیں اور جب میں ان کو حضرت حکیم صاحب اور "حٰم لَا یُنْصَرُوْنَ" کا بتاتا ہوں اور عبقری کا تعارف کراتا ہوں تو وہ جی جان سے رجوع کرتے ہیں۔ کیوں کہ اعمال سے پلنے، بننے اور بچنے کا سب سے بڑا مشاہدہ میری صورت میں ان کے سامنے موجود ہے۔

دکھی، سلگتی اور دھکتی داستانِ حیات

"حٰم لَا یُنْصَرُوْنَ"...! کیا ہے؟ کیوں ہے؟ اس کی قیمت مجھ سے پوچھیے...! جب ایک یتیم اور تعلیم نہ رکھنے والے نوجوان کو ہر طرف مایوسی کا سامنا تھا۔ نوکری بھی نہ ملا کرتی تھی۔ گھر میں کوئی سنتا نہ تھا۔ بس محدود افراد سے تعلق تھا۔ ایسے میں گھریلو الجھنیں بھی سامنے تھیں۔ معاشرے کے بااثر لوگوں سے بھی مقابلہ تھا۔ کرایہ دار کرایہ پر تنازع کرتے، محلہ دار بھی بدمعاشیاں کرتے، آپس میں رشتے دار بھی کنارہ کش تھے۔ بالکل اجڑا ہوا اور بیابان سایہ زندگی کا سفر تھا۔

ایسے میں حضرت حکیم صاحب نے ہم پر وہ کرم فرمائی کی کہ آج ہم ہیں اور خوشیاں ہیں۔ غم کہاں گئے؟

کچھ پتہ نہیں...! پریشانیاں کدھر گئیں؟ کچھ خبر نہیں۔

(الحمدللہ رب العالمین)

مجھ سے ”حٰمٓ لَا یُنۡصَرُوۡنَ“ واپس نہ لیں

آخر میں حکیم صاحب دامت برکاتہم سے درخواست ہے کہ مجھ سے میرا یہ وظیفہ کبھی بھی واپس نہ لیں۔ مجھے اس کا یقین اعظم ہے اور یہی میرا اسم اعظم ہے۔ (ن۔ا، کراچی)

تنزولی ترقی میں بدل گئی

میں ایک سرکاری ادارے میں ملازم ہوں۔ جنوری 2012 میں میرے دفتر کے ساتھیوں نے میرے افسر سے میری شکایت کی کہ بہت شاطر بندہ ہے اور بھی کئی شکایتیں کیں، جس کے باعث اُنھوں نے غصہ میں آکر میری ایک مفصل رپورٹ بنائی کہ یہ بندہ نوکری کرنے کے قابل نہیں ہے۔ لہٰذا اسکو گھر بھیج دیں یعنی نوکری سے فارغ کردیں۔ مجھے پتا چلا تو میں نے حضرت حکیم طارق محمود چغتائی صاحب دامت برکاتہم سے رابطہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ الفاظ ”حٰمٓ لَا یُنۡصَرُوۡنَ“ پوری طاقت کے ساتھ پڑھو۔ انشاءاللہ کرم ہوگا اور روزانہ میسیج کے ذریعے بتاؤ کہ کتنا پڑھا ہے۔

میں نے پڑھنا شروع کردیا اور تقریباً 10,000 روزانہ پڑھتا تھا۔ میرے افسران نے میری رپورٹ بنا کر ہیڈ کوارٹر لاہور میرے آفیسر

صاحب کے پاس بجھوادی۔ اس ذکر کی برکت سے انھوں نے مجھے نوکری سے فارغ کرنے کے بجائے لاہور ہیڈ کوارٹر کال کرلیا۔ اس دوران میں مسلسل ذکر کرتا رہا۔

چوکیداری سے افسری تک

میرے آفیسر صاحب بہت سخت ترین افسران میں شمار ہوتے ہیں۔ لیکن ”حٰمٓ لَا یُنۡصَرُوۡنَ“ کے ذکر کی برکت سے مجھے کبھی ان سے کوئی نقصان نہ پہنچا۔ اسکے بعد میری ڈیوٹی مین گیٹ پر لگادی گئی جہاں سے ہر وقت افسران گزرتے تھے جو بہت سخت لہجے میں گفتگو کرتے تھے۔ میں پھر بھی کثرت سے ذکر کرتا رہا تو اسکے نتیجے میں ایک ہفتے بعد مجھے آفس میں ایک کرسی پر ڈیوٹی دیدی گئی۔ جس پر تقریباً 3 یا 4 گھنٹے کے کام کے بعد آرام سے بیٹھ کر ذکر کرتا رہتا تھا۔

سازشی افسران اور میرا وظیفہ

لاہور سے میرا ٹرانسفر 2 ماہ بعد اس ذکر کی برکت سے دوبارہ اپنے ضلع میں ہوگیا۔ دفتر والے مجھے وہاں بھیجنا نہیں چاہتے تھے۔ نگران کے پاس میرے خلاف کوئی مضبوط ثبوت نہ تھے کہ وہ میرا ٹرانسفر رکوا سکتے پھر بھی اُنھوں نے بہت ہاتھ پاؤں مارے لیکن میرے ذکر کی طاقت کے آگے اُن کی ایک نہ چل سکی اور وہ مجھے اپنے ضلع میں بھیجنے پر مجبور ہوگئے۔

اعترافِ جرم

میری پوسٹنگ کسی شہر میں ہوگئی جو افسران میری مخالفت کر رہے تھے ان میں سے خود دو افراد کے اچانک ٹرانسفر ہوگئے۔ لیکن میں حضرت حکیم صاحب کی توجہات کے باعث مسلسل ذکر کرتا رہا اور روزانہ ذکر کی تعداد کا میسیج بھی حضرت حکیم صاحب کو بھجتا رہا۔

ایک دن مجھے میرے سینئر افسر نے (جو کہ سازشی افسران میں سے تھا) بلا کر کہا کہ مجھ سے غلطی ہوگئی تھی جس بنا پر میں نے آپ کے خلاف رپورٹ بنا کر بھجوائی میں معذرت کرتا ہوں۔ آپ کام کرو، انشاء اللہ آپ کو میری وجہ سے کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔ اور میری موٹر سائیکل جو انھوں نے دوران ٹرانسفر واپس لے لی تھی مجھے دوبارہ لوٹادی۔ اور آئندہ جب بھی میٹنگ ہوتی ہے یا کوئی بھی بات پوچھنا ہو وہ افسر مجھ سے مخاطب ہوکر پوچھتے ہیں، اور جب بھی ان کو کوئی کام ہوتا ہے یا انفارمیشن پوچھنا ہوتی ہے تو مجھ سے ڈائریکٹ رابطہ کرتے ہیں۔

سفارش قبول ہوگئی

اس ذکر کی برکت سے اب تو نوبت یہاں تک آچکی ہے کہ پچھلے دنوں انھوں نے مجھ سے سینئر تھانیدار کے تبادلے کے آرڈر کردیئے تھے میں نے جا کر انھیں عرض کی تو انھوں نے اسے اپنے پاس بلایا اور کہا کہ فلاں بندہ نے آپ کی سفارش کی ہے اس لئے میں نے آپکا تبادلہ کینسل کردیا ہے۔

پروموشن کیسے ہوئی۔۔۔؟

ایک ملزم جسکی ہمارے محکمہ کو تقریباً ایک سال سے تلاش تھی جو بہت کاوشوں کے باوجود نہیں مل رہا تھا بلکہ اسکا اصل نام تک معلوم نہیں تھا تو محض اس ذکر کی برکت سے میں نے اس کا اصل نام بھی معلوم کرلیا۔ اور وہ بندہ ٹریس ہوگیا۔ اس بندے کے مل جانے کی وجہ سے میرے سینئر افسر سے ہمارے بڑے آفیسر صاحب بہت خوش ہوئے۔ اور انھیں انعامات سے نوازا بلکہ میری بھی آگے پروموشن کے آرڈر جاری کردیئے اور میری ترقی ہوگئی۔

اچھی کارکردگی کا صلہ

"حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کی بدولت آفیسر صاحب نے ہمارے دفتر کے افسر کو فون کر کے کہا آپ کے ہاں فلاں نام کا ملازم بہت اچھا جوان ہے، دل لگا کر کام کرنے والا ساتھی ہے اُس کا خیال کیا کرو۔ میرے افسر نے مجھے فون کر کے اپنی رہائش گاہ پر بلایا اور مجھے اپنے ساتھ چائے پلائی اور انھوں نے بتایا کہ مجھے بڑے آفیسر صاحب نے آپ کی اچھی کارکردگی کے بارے میں بتایا ہے۔

کوئی مشکل۔۔۔ مشکل نہ رہی

جب بھی کوئی پریشانی ہوتی ہوئی نظر آتی ہے تو میں ذکر کرتے ہوئے جس دفتر میں کام سے جاتا ہوں الحمدللہ کام ہو جاتا ہے۔ مجھے حضرت حکیم صاحب نے وظیفے کی تعداد سوا کروڑ کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ میں اب تک 30 لاکھ کر چکا ہوں۔ یہ سب حضرت حکیم صاحب کی شفقت کی برکت سے ممکن ہوا میرا اس میں کوئی کمال نہیں۔ میں نے تو زندگی میں کوئی بھی ذکر ایک ہزار تک بھی نہیں کیا تھا یہ تو لاکھوں کی بات ہے تو آپ کو وضاحت کرتا چلوں کہ میں جس ادارے ملازم ہوں، اسکا دور دور تک بھی ذکر تسبیح سے تعلق نہیں ہوتا۔ اس محکمے کے زیادہ تر ملازم بیچارے دنیا دار لوگ ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت حکیم صاحب کی زندگی میں برکت عطا فرمائے ان کی اولاد میں برکت عطا فرمائے ان کی قیامت تک آنے آنے والی نسلوں کی اللہ کریم اپنا دوست بنائے رکھے۔ مجھے اور میری قیامت تک آنے والی نسلوں کو تسبیح خانے، درود محل، دارالتوبہ، روحانی منزل کا خادم اور نوکر بنائے رکھے۔ آمین ثمہ آمین۔ (محمد ساجد)

اولے والی بارش رک گئی

کچھ دن پہلے یہاں بہت تیز بارش ہوئی اور بہت اولے گرے اور اتنا خوفناک منظر میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ میں بہت پریشان تھی گھر میں اکیلی تھی اور ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی پتھر برسا رہا ہے موسم قیامت کا منظر پیش کر رہا تھا۔ برسات تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی پھر مجھے یہ وظیفہ یاد آیا "حٰم لَا يُنْصَرُوْنَ" جیسے ہی میں نے شروع کیا تو ابھی میں تھوڑا ہی پڑھا کہ ایک دم بارش رک گئی، مجھے بہت حیرت ہوئی کہ نہ رکنے والا طوفان کیسے رک گیا اور میرے دل سے خوف بھی دور ہو گیا۔ جب کوئی مشکل ہو مثلاً: جیسے میں کوئی کام کرنے لگتی ہوں اگر لائٹ چلی جائے اور میں کپڑے دھو رہی ہوتی ہوں تو میں جیسے ہی "حٰم لَا يُنْصَرُوْنَ" پڑھنا شروع کرتی ہوں تو اسی ٹائم بجلی آ جاتی ہے۔

کبھی کہیں ٹریفک میں پھنس جاتی ہوں تو جیسے ہی وظیفہ شروع کرتی ہوں تو سب ٹھیک ہو جاتا ہے کراچی میں میں بازار گئی تو وہاں راستے میں بہت ٹریفک تھی اور وہاں جھگڑے کا خطرہ تھا مجھے بہت ڈر لگا تو میں نے یہ وظیفہ شروع کیا پھر دیکھتے ہی دیکھتے ساری ٹریفک ختم ہو گئی اور سکون ہو گیا جھگڑے کا خطرہ بھی ٹل گیا "حٰم لَا يُنْصَرُوْنَ" کی وجہ سے۔ (ج غ، کنڈیارو)

گھر آباد ہو گیا

میرے والد اور والدہ کی آپس میں بہت لڑائی ہو گئی۔ ہم بہن بھائی بہن بہت پریشان کہ اب کیا ہو گا۔ امی روٹھ کر میکے چلی گئیں، ابو کا غصہ تھا کہ روز بروز بڑھتا ہی جا رہا تھا صلح کا کوئی نام نہیں لے رہا تھا امی اپنی باتوں پر ڈٹی رہی جب امی کو ماموں وغیرہ نے سمجھایا تو ابو لینے کے لئے رابطہ نہ کرتے بات

طلاق تک پہنچ چکی تھی ہم بھائی بہن بہت پریشان تھے کیا کریں دعائیں کی کہ اے اللہ کوئی حل فرما دیجئے میں مدرسہ بنات کنڈویارو میں پڑھتی ہوں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا عنایت کیا ہوا وظیفہ ہمیں ہمارے استاد صاحب نے عنایت کیا وہ کثرت سے پڑھا دو تین دنوں میں ابو نے خود فون کر کے امی کو گھر آنے کا کہا اور الحمد اللہ یوں یہ جھگڑا ختم ہو گیا اور پریشانی ختم ہو گئی اب امی اور ابو بہت خوش ہیں ہم ان سے زیادہ خوش ہیں کہ ایک اجڑا ہوا گھر پھر سے آباد ہو گیا۔ میں تو کہتی ہوں کہ آپ جو وظیفہ جس کسی مشکل کیلئے پڑھو گئے تو تیر بہ ہدف ہے اب آپ کو وہ وظیفہ گفٹ کرتی ہوں انشاء اللہ آپ پڑھ کے دعائیں دیں گے۔ وہ ہے "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ"۔

(ع۔ ہ، کراچی)

والدین خوش۔۔۔ مشکل آسان

ہم دو بہنیں پڑھنے جاتی ہیں۔ ہم ابھی اتنی بڑی نہیں ہیں اس لئے ہم سے کبھی کبھار امی ابو کی نافرمانی ہو جاتی ہے یا ہماری لاپروہی کی وجہ سے امی ابو ہم پر غصہ کرتے ہیں بعد میں ہم دونوں کو اپنی غلطی کا احساس ہوتا ہے پھر ہم دونوں پر "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" پڑھتے ہیں تو امی ابو کا غصہ ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور وہ خوش ہو جاتے ہیں اور ہمیں پیار کرتے ہیں یوں اُن کی دعائیں لے کر ہم سبق پڑھنے جاتی ہیں اس طرح پورا دن خوش گوار گزرتا ہے۔ (ف۔ ا)

"حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کی برکت

ہمارے تعلیمی ادارے میں یہ معمول رہا ہے کہ ہر سال کامیاب ہونے والی طالبات کی طرف سے معلمات اور استاد کی دعوت کی جاتی ہے جب اس سال ہم نے معلمات کی دعوت کی اور سب طالبات نے پیسے جمع کیے اور معلمات اور استاد کے من پسند کھانے تیار کئے۔ ہمیں کھانا بظاہر کم نظر آ رہا تھا اور افراد بہت زیادہ تھے ہم پریشان ہو گئے سب کو یہ ڈر تھا کہ پتا نہیں کھانا پورا ہو گا یا کم پڑ جائے گا ہم میں سے ایک دوست نے کہا کہ ہر ایک 7 مرتبہ "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" پڑھے اور کھانے پر دم کرے چنانچہ ایسا ہی کیا گیا پھر کھانا کھایا گیا تمام معلمات نے خوب سیر ہو کر کھایا اس کے بعد ہم اٹھارہ طالبات نے بھی کھانا پیٹ بھر کر کھایا۔ اللہ تعالیٰ کا کرم ہوا اور وظیفے کی برکت دیکھ کر سب حیران تھے۔ اگر کوئی شخص کامل یقین سے اس وظیفے کو پڑھے گا تو انشاء اللہ وہ اس کی برکتیں اپنی آنکھوں سے دیکھے گا نہایت آزمودہ ہے۔ (اسٹوڈینٹ)

ناممکن کو ممکن بنانے کا عمل

ہمارا ایک دوست ہے۔ اس کو کسی الزام کے تحت اس کو گرفتار کیا گیا۔ کافی مہینے تو اسکا پتہ ہی نہیں تھا کہ کہاں گیا۔ اس کا کیا ہوا....؟ اور جس کیس میں سے گرفتار کیا گیا تھا اس سے نجات ملنا مشکل تو کیا بالکل ناممکن تھا۔ چوں کہ وہ

میرا قریبی اور مخلص دوست تھا اس لئے میں نے خود اسکے لئے "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کا ورد کثرت سے پڑھنے کا اہتمام کیا۔ اور اسکے رشتہ داروں کو بھی اسی کے پڑھنے کی تاکید کی۔ قدرت کا کرشمہ ہوا کہ اس کو سامنے لایا گیا اور کورٹ میں اس پر مقدمہ چلایا گیا۔ تقریباً وہ ڈھائی سال جیل میں تھا مقدمہ چلا۔ الحمد للہ وہ آزاد ہوگیا اور مقدمہ ختم ہوگیا۔ اور اس کی سرکاری نوکری تھی۔ کیس ایسا تھا کہ نوکری ختم ہونے کا بڑا خطرہ تھا لیکن الحمدللہ رہائی کے بعد اسکی نوکری بھی بحال ہوگئی۔ اللہ جانتا ہے ہم اس کے گرفتار ہونے سے اتنے پریشان تھے اور فکر مند تھے کہ اب کیا ہوگا؟ الحمدللہ وظیفہ کی برکت سے ایک ناممکن کام ممکن ہوگیا۔ اس کے رشتے دار حیرت میں ہیں کہ کیا کمال ہے ان کلمات میں اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے.....!

(ع، ل سندھ)

پڑوسیوں کے سکون کا سبب

میرے ایک دوست ہیں جن کا روزانہ پڑوس میں کسی نہ کسی کے ساتھ جھگڑا ہوتا تھا۔ طبیعت کے بہت ضدی انسان تھے۔ لوگ مجھے بارہا آکر ان کی شکایتیں کرتے کہ ان صاحب نے مجھے ایسے کہا ہے یا مارکٹائی کی ہے وغیرہ وغیرہ۔ میں نے اُنہیں بہت سمجھایا کہ آپ کب تک لوگوں سے لڑتے رہو گے ہر ایک سے آپکی لڑائی ہے یہ اچھی بات نہیں ہے پڑوسیوں کو

تنگ کرنا بہت بری بات ہے۔ میں نے اس کو کہا کہ آپ "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کا کثرت سے ورد کیا کرو۔ اب جب سے اُنہوں نے وظیفہ شروع کیا ہے تو اب جھگڑے کم ہوگئے ہیں۔ اب وہ خود بھی سکون میں ہیں اور پڑوس والے بھی سکون میں ہیں۔ الحمد للہ! (ع، م سندھ)

مستحق لوگ خوش ہوگئے

میں ایک تعلیمی ادارے کا ناظم ہوں اور لوگوں کے رفاحی کام بھی تقریباً میرے حوالے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ جس کی جتنی بھی مدد ہوسکتی ہے کرتا ہوں۔ میرے پاس خود تو اتنے وسائل نہیں ہیں میرے ہی احباب مجھے ذریعہ بناتے ہیں۔ ایک مرتبہ اسطرح ہوا کہ ایک آدمی کو میرے بڑے بھائی صاحب نے بھیجا کہ اس کی بہن کی شادی ہے انتہائی غریب ہے ایک روپیہ بھی نہیں تھا۔ اسی دن ایک اور آدمی آیا اور کہا کہ اس کی بیٹی کا آپریشن ہے۔ آپ تعاون کریں، غریب آدمی ہوں۔ پھر اسی دن تیسرا آدمی بھی آیا کہا کہ گھر میں نلکا لگوانا ہے بچے دوسروں کے گھر سے پانی بھرنے جاتے ہیں بڑی پریشانی ہوتی ہے۔ آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔ میں نے تینوں سے کہا پرسوں آنا اللہ خیر کریگا۔ اب میں نے "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" حضرت حکیم صاحب کا خصوصی عنایت کیا ہوا وظیفہ پڑھنا شروع کردیا۔ دو دن گزر گئے، میں گھر میں صبح کو تلاوت کر رہا تھا کہ کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا

، میں باہر نکلا تو ایک آدمی نے مجھے کافی بڑی رقم دی کہ یہ میری طرف سے مستحق لوگوں میں اللہ کے نام پر تقسیم کردیں۔ وہ دیکر چلا گیا۔ آدھے گھنٹے بعد وہ لوگ بھی پہنچ گئے جن کی امداد کرنے کا وعدہ کیا ہوا تھا الحمدللہ پیسے اتنے ملے کہ تینوں آدمیوں کی ضرورت پوری ہوگئی۔ وہ سب خوشی خوشی دعا دیتے ہوئے چلے گئے۔

بداخلاق افسر سے نجات

میں ایک بینک میں اپنے ایک کام کی غرض سے گیا تو وہاں ایک دوست جو وہاں ملازم تھا مجھے ملا، اس نے مجھے کہا کہ ہمارا جو مینجر ہے وہ ہمیں بہت تنگ کر رہا ہے۔ گالی دینا تو اسکا عام معمول ہے۔ کسی کی بھی عزت اس نظر میں کچھ نہیں ہے ہم اس سے بہت تنگ ہیں کچھ سمجھ نہیں آتا کیا کریں؟ میں نے اسکو ہی "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" والا وظیفہ پڑھنے کو دیا اور ان سے کہا کہ انشاءاللہ مسئلہ حل ہوجائیگا۔ آپ پریشان نہ ہوں۔ پھر ہوا اسطرح کہ وہ صاحب تین دن بعد میرے پاس آئے اور کہا کہ بھائی! کام ہوگیا۔ ہم نے وظیفہ پڑھا تو اسکا فوراً ٹرانسفر ہوگیا بس یوں ہماری اس بداخلاق افسر سے جان چھوٹ گئی۔

عزت وجان کی حفاظت کیلئے

ہمارے علاقے میں ایک جاننے والے شخص کی جوان بیٹی کسی لڑکے کے ساتھ گھر سے بھاگ گئی۔ باپ بہت پریشان تھا۔ یہاں کے فرسودہ کاروکاری کے رواج کی وجہ سے لڑکی بھاگنے کے بعد کبھی واپس پلٹ کر نہیں آتی اور اگر اس کو پکڑ لیا جائے تو اس کو کاروکاری کے ظالمانہ رواج کی بھینٹ چڑھا دیا جاتا ہے اور گھر والوں کو لعن طعن الگ کیا جاتا ہے وہ صاحب عزت دار شخص تھے۔ بڑی پریشانی کی حالت میں میرے پاس آئے سارا احوال بتایا میں نے ان کو "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کثرت سے پڑھنے کو دیا۔ انہوں نے پڑھنا شروع کیا تو لڑکی کا پتہ چل گیا کہ کہاں ہے۔ بہرحال وظیفہ کی برکت سے لڑکی خیریت سے گھر واپس آگئی۔ اور مسئلہ بھی ختم ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ حضرت حکیم صاحب کو ہمیشہ ہمیشہ خوش رکھے۔ ہمیں ایسا انمول وظیفہ عطا کیا کہ جس مقصد کے لئے پڑھا جائے ہے تو وہ سو فیصد پورا ہوجاتا ہے۔

دل جیتنے کیلئے

میرا ایک دوست ہے اس کا نام مظہر علی ہے۔ شکل سے سادہ اور دیندار ہے چہرے پر داڑھی بھی ہے ماشاءاللہ اس کو ٹاؤن کمیٹی کنڈیارو کی طرف سے نوکری بھی ملی۔ ایک ٹیوب ویل کی مشین چلانے اور بند کرنے کا کام اس کے ذمہ رکھا گیا تھا۔ اس نے ڈیوٹی جوائن کی۔ سادے ہونے کی بناء پر اس کے اوپر جو انچارج آفیسر تھا وہ اس کو خواہ مخواہ تنگ کرتا اور اپنے سامنے بٹھاتا

توکجا وہ اس کو اپنے سامنے کھڑا ہونا بھی پسند نہیں کرتا تھا۔ اس نے آ کر مجھے بتایا کہ افسر کا یہ رویہ مجھے بہت پریشان کرتا ہے میں کیا کروں؟ میں نے اس کو "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کا وظیفہ پڑھنے کو دیا۔ اس نے پڑھنا شروع کیا اس کے بعد یہ ہوتا تھا کہ جب بھی یہ اس افسر کے سامنے آتا تھا وہ کھڑے ہو کر اسے سلام کرتا تھا اور جب اس کے آفس جاتا تو اپنے اس کو اپنے ساتھ والی کرسی پر بٹھاتا تھا۔ اب وہ ماشاءاللہ اچھے طریقے سے ڈیوٹی سرانجام دیتا ہے اور کوئی بھی اس کو تنگ نہیں کرتا۔

رشتہ میں آسانی کیلئے

میرے پاس ایک آدمی آیا جس نے اپنے گھر کا ماحول بتایا جو کہ بہت غلط تھا اور یہ آدمی خود نیک تھا۔ اسکی بہن کو کوئی شخص تنگ کرتا تھا..... یہ بے چارہ اپنی بہنوں کے رشتے کے لئے بہت پریشان تھا۔ ڈر رہا تھا کوئی مسئلہ ہو گیا تو کون شادی کریگا۔ ہمارے والد کی بھی کوئی توجہ گھر پر نہیں ہے میں آخر کیا کروں؟

میں نے اسکو بھی "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کثرت سے پڑھنے کو دیا۔ اس نے پڑھنا شروع کیا۔ ماشاءاللہ سب کے رشتے بخیر و خوبی ہو گئے۔ بہنیں اپنے گھروں میں بہت خوش ہیں۔ جو ذلت کی تلوار سر پر لٹک رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے وہ بھی ختم ہو گئی۔

شاگرد کے دکھ کا ازلہ

میرے شاگرد جس کے گھر بچہ کی ولادت کا مسئلہ تھا۔ ڈاکٹر نے آپریشن کا بتایا۔ بالآخر ایک میڈیکل سینٹر میں اس نے اپنی بیوی کو داخل کروایا۔ ماشاء اللہ بیٹے کی ولادت ہوئی۔ جب اس کو ہسپتال سے چھٹی ملی تو اس کا ہسپتال کا بل 14 ہزار روپے بنا۔ وہ میرے پاس آئے اور اپنا دکھ سنایا، بے چارہ غریب تھا۔ 4ہزار اسکی تنخواہ تھی۔ مجھے کہا کہ کیا کریں؟ میں نے انہیں "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" پڑھنے کا مشورہ دیا اور خود بھی اسکی امداد کے لئے وظیفہ پڑھنا شروع کیا۔ بعض دوستوں کے پاس رقم کے تعاون کی غرض سے گیا۔ الحمدللہ وظیفہ کی برکت سے ایک گھنٹے کے اندر مکمل رقم کا انتظام ہو گیا اور وہ صاحب خوشی خوشی گھر روانہ ہو گئے۔

ڈر ختم ہو گیا

ایک میرا دوست ہے۔ جس کی نوکری ختم ہو گئی۔ ایک چھوٹی سی 30 ہزار کی نوکری تھی۔ کسی پرائیویٹ اسکول میں پڑھاتا تھا۔ تین دن بغیر حاضری کی وجہ سے اسکول والوں نے چھٹی کر دی۔ بے چارہ بڑا پریشان کیا کرے؟ میرے پاس آیا سارا مسئلہ سنایا اس کو "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" پڑھنے کو دیا۔ الحمدللہ اس کو گیس میں 60 ہزار والی نوکری مل گئی۔ پھر کچھ دنوں بعد اس بیچارے کو وہم کا مرض لاحق ہو گیا۔ ہر ایک سے ڈرنے لگا کہ کہیں یہ

مجھے نوکری سے نہ نکلوا دے، یا مجھے مار نہ دے۔ یہ اس فکر میں آ کر گھر بیٹھ گیا اور آفس جانا چھوڑ دیا۔ 15 ـ20 دن گزر گئے، آفس سے پیغامات آنے شروع ہو گئے۔ لیکن یہ اب تک وہم کے مرض میں مبتلا تھا۔ اس کے قدم آفس جانے کیلئے اٹھ نہیں رہے تھے۔ میں نے اسکو کہا کہ جو وظیفہ تمہیں دیا ہے اس کو کثرت سے پڑھو اور دفتر جانا شروع کرو۔ اب اس نے وظیفہ پڑھنا شروع کیا اور دفتر جانے لگا۔ اب اس کی نوکری بھی چل رہی ہے اور بال بچے بہت خوش ہیں۔

کالے جادو کو شکست

آج سے تقریباً ایک سال پہلے مجھے حضرت حکیم صاحب سے "ختم لَا یُنۡصَرُوۡنَ" کا وظیفہ پڑھنے کو ملا اور کثرت سے پڑھنے کی تاکید کی گئی۔ پھر میں نے اپنی استطاعت کے مطابق وظیفہ شروع کیا۔ اس کے پڑھنے سے جہاں اللہ تعالیٰ نے مجھے مالی تنگی سے نجات دی وہاں میری جان کی بھی حفاظت کی۔

میں ایک دفعہ سفر کے لئے نکلی۔ اپنے بیٹے کے ساتھ موٹر سائکل پر تھی۔ میں تمام راستے "ختم لَا یُنۡصَرُوۡنَ" پڑھتی ہوئی گئی۔ اور جب واپس آنے لگے تو تب بھی یہی ورد میری زبان پر تھا کہ اچانک ہماری گاڑی کے سامنے دوسری گاڑی آ گئی۔ میرا منہ نہ جانے کیسے دیوار سے جا لگا، گاڑی سلپ ہو کر دور تک چلی گئی۔ مجھے سب کچھ گھومتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ زبان پر کلمہ تھا۔ بس اتنی دیر تک میری آنکھیں کھلی رہیں جب تک اپنے بیٹے کو سلامت نہ دیکھ لیا پھر اسکے بعد مجھے ہوش نہ رہا کہ کیسے مجھے ہسپتال لے جایا گیا۔ ڈاکٹر نے رپورٹیں لکھیں۔ رپورٹ میں آیا کہ دماغ کی چوٹ ہے ہوش آنے پر دماغ کا پتہ چلے گا۔ پھر ہوش آیا تو الحمدللہ دماغی حالت بھی ٹھیک تھی اور آنکھیں بھی محفوظ۔ بس ہاتھ اٹھانے میں تکلیف تھی۔ بیٹی بے ہوشی کے دوران مسلسل "ختم لَا یُنۡصَرُوۡنَ" کا وظیفہ پڑھتی رہی اور میرے لئے دعا کرتی رہی۔ اللہ تعالیٰ نے اس وظیفے کی برکت سے میرے ہاتھ پاؤں اور دماغ سلامت رکھے۔ مجھے مارنے کے لئے مجھ پر چیلنج کے ساتھ جادو کیا گیا تھا لیکن میرے بچنے کے بعد وہ شخص حیران رہ گیا۔ (ا،م۔ کراچی)

پتہ چل بھی گیا تو کچھ نہ ہوگا

میرے شوہر اپنے بھائیوں کے ساتھ دکان پر کام کرتے ہیں۔ روز انہتمام بھائیوں کو خرچہ ملتا ہے چونکہ دوسرے بھائی شادی شدہ تھے وہ اپنے بیویوں اور بچوں پر خرچ کرتے تھے۔ جب انکی شادی نہیں ہوئی تھی تو وہ اپنے پیسے جمع کرتے رہتے تھے چنانچہ میرے ساتھ شادی کے بعد انھوں نے اپنے ان پیسوں سے ایک مکان خریدا جس کا پتہ نہ ان کے بھائیوں کو ہے نہ ان کے والد کو، چونکہ میرے شوہر مسائل سے جلدی گھبرا جاتے ہیں اور ان

کے بھائی چالاکی سے سب چیزیں ہتھیا لیتے ہیں اس وجہ سے وہ چاہتے تھے کہ اس مکان کی کسی کو خبر نہیں لگے۔ مجھے "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کا وظیفہ ملا ہوا تھا اور وہ میں نے اس نیت سے پڑھنا شروع کیا کہ اس مکان کا گھر والوں کو پتہ نہ چل جائے پھر وہ ان سے پوچھ گچھ کریں گے۔ اب وہ مکان ہم نے عارضی طور پر کسی غریب خاندان کو فی سبیل اللہ دیا ہے۔ وہ اس میں رہ رہے ہیں۔ اس وظیفہ کی برکت سے کسی کو بھی اس مکان کا پتا نہیں چلا اور اللہ تعالیٰ پر یقین کہ اگر پتہ چل بھی گیا تو اس وظیفہ کی برکت سے کچھ بھی نہ ہوگا۔

(ج۔ م کراچی)

مصیبت ٹل گئی

"حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کے پڑھنے سے بہت بڑی مصیبت دور ہوگئی۔ واقعہ کچھ اس طرح تھا کہ تین بہنیں تھیں اور وہ چھوٹی تھیں۔ ان کے ابو بہت بیمار تھے اور باپ کے موجود ہونے سے ان کو کسی بھی چیز کی ضرورت نہیں ہوتی تھی۔ ہر چیز آسانی سے میسر ہو جاتی تھی لیکن جب انکے ابو کا انتقال ہو گیا تو اس وقت ان پر مصیبت کے پہاڑ ٹوٹ پڑے، ان کو ہر طرح کی مصیبت کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ کئی کئی دن بھوکی رہتی تھیں لیکن انکی ظالم پھوپھی کو ان پر بالکل رحم نہیں آتا تھا۔ انھوں نے اپنے باپ کی دی ہوئی زمین 50 ہزار میں بیچ دی اور ان پیسوں سے ان کا گزر ہوتا تھا لیکن پیسے دو سال چلے اور ختم ہو گئے انکے دادا نے ایک بچی کو مدرسے بھیجنا شروع کر دیا اس لڑکی کو مدرسہ سے یہ وظیفہ ملا اور اس لڑکی نے اس وظیفے کو پڑھنا شروع کیا اور مسلسل تین سال تک پڑھتی رہی لیکن اس کو بالکل یقین نہ تھا کہ ان کی پھوپھی انکے ساتھ اچھا سلوک کرنے لگیں گی۔ الحمدللہ اب ان کے دادا ان کو خرچہ دیتے ہیں۔ انکا مسئلہ "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کے وظیفے کی برکت سے حل ہو گیا ہے۔ وہ لڑکی صبح شام 100 مرتبہ یہ وظیفہ پڑھتی ہے۔

(ن۔ ع۔ ا ٹنڈو آدم)

جیل سے آزادی مل گئی

ہمارے ایک قریبی رشتے دار کسی ناکردہ جرم میں گرفتار ہو گئے تقریباً 20 دن ریمانڈ میں تھے۔ بہت کوشش اور حربے کئے لیکن سب ناکام رہے کیونکہ کیس اس قسم کا تھا کہ جان چھوٹنی مشکل تھی ہم سب گھر والے اور رشتے دار بہت پریشان تھے اب کیا کریں؟ اور کیا حل ہے اس کا؟ بالآخر ہم نے "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کا وظیفہ بھائی کی رہائی کیلئے پڑھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے آزادی کے اسطرح دروازے کھولے کہ ہماری سوچ سے بالاتر تھا۔ الحمدللہ وہ بخیریت بغیر کسی ایف آئی آر، کیس اور جرم ثابت ہوئے گھر پہنچ گئے۔

(ف۔ ا، حیدرآباد)

ڈاکٹر حیران رہ گئے

ہماری ایک رشتہ دار عورت ہے اس کا ڈیلیوری کیس تھا اس کے پہلے دو بچے

آپریشن سے ہوئے تھے۔ اب جب تیسرے بچے کی ولادت کا وقت آیا تو ڈاکٹر نے آپریشن کا کہا اور ساتھ ساتھ یہ بھی دھمکی دے دی کہا کہ آپریشن کے سوا بچہ پیدا نہیں ہوگا۔ آپ تیاری کرلیں یعنی پیسے وغیرہ جمع کرلیں۔ ہم بہت پریشان تھے مجھے "حٰمٓ۔ لَا یُنْصَرُ وْنَ" پڑھنے کو ملا ہوا تھا وہ انکو پڑھنے کے لئے دیا۔ انھوں نے 7 دن کثرت سے پڑھا۔ الحمدللہ اس عورت نے بغیر آپریشن کے بچے کو جنم دیا۔ ڈاکٹر حیران رہ گئے۔ **(فاطمہ الزہرہ)**

چنددن میں پوسٹنگ ہوگئی

ہماری باجی کو سرکاری جاب کا آرڈر ملا اور وہ جاب کرنے کے لئے گئیں تو کاغذات وغیرہ پر دستخط کرانے میں ان کو بہت مشکل ہورہی تھی۔ باجی نے دعا کا کہا اور ہم نے "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کثرت سے ان کی نیت کرکے پڑھا۔ الحمدللہ اسکی وجہ سے جلدی ان کی پوسٹنگ ہوگئی اور دفتروں کے چکروں سے بچ گئیں۔ اب الحمدللہ وہ ایک مشہور سنٹر میں عربی ٹیچر کی حیثیت سے پڑھا رہی ہیں۔ **(ش، ں سندھ)**

اب مزہ نہیں آتا۔۔۔

ایک دوست نے کہا کہ جب ہم اسکول میں "حٰمٓ۔ لَا یُنْصَرُوْنَ" کا وظیفہ پڑھتے تھے تو ہمارے اسکول میں ایک اچھا سا ماحول تھا۔ تعلیم میں طالبات کا شوق تھا اچھے اچھے نمبروں سے کامیاب ہوتیں تھیں۔ اب جوں ہی یہ وظیفہ چھوڑ دیا ہے تو اسکول میں مزہ نہیں آرہا..... پڑھائی میں دل نہیں لگتا۔ "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کا وظیفہ چھوڑنے کی وجہ سے یہ نقصان اٹھا پڑا۔

(انیلہ ابڑو۔ کنڈیارو)

غصہ ٹھنڈا ہوگیا

مجھے کوئی بھی مسئلہ ہوتا ہے تو اپنی ٹیچر سے شیئر کرتی ہوں اور وہ میری ہر معاملے میں اچھی طرح رہنمائی کرتی ہیں۔ ایک دن ٹیچر صاحبہ کسی بات پر شدید ناراض ہوگئیں۔ میں فون کرتی تو کال نہ اٹھاتیں اور میسیج کرتی تو اس کا بھی جواب نہ ملتا۔ میں پریشان تھی اب کیا کروں۔ پھر انھی کا دیا ہوا وظیفہ "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" جو میں اکثر پڑھتی ہوں، میں نے اس نیت سے پڑھا کہ ٹیچر کا غصہ ٹھنڈا ہوجائے۔ بالآخر کثرت سے پڑھ پڑھ ان کو ہدیہ کیا پھر کال کی تو غصہ ٹھنڈا ہوگیا تھا۔ الحمدللہ۔ **(ف۔ کراچی)**

جھگڑا نہیں ہوتا

میری شادی اپنے ماموں کے بیٹے کے ساتھ کراچی میں ہوئی۔ وہاں سب دیور جیٹھ وغیرہ ایک ہی گھر میں رہتے ہیں۔ ظاہر بات ہے کہ ایک گھر میں جہاں دیورانیاں اور جٹھانیاں اور ساتھ نندیں اور ساس بھی ہوں تو اس گھر کا کیا حال ہوگا۔ لڑائی جھگڑے انتہا کو پہنچے ہوئے تھے لیکن اللہ تعالیٰ کا احسان کہ میرے ساتھ کوئی بھی جھگڑا نہیں کرتا۔ کئی بار دیکھا ہے کہ بھابھیاں

مجھے کہنا چاہتی ہیں لیکن کچھ نہیں کہہ سکتی کیوں کہ میں جب گھر کے کام کاج سے فارغ ہوجاتی ہوں تو ۔حٰم۔ لَا یُنْصَرُوْنَ۔ پانچ سو یا ایک ہزار بار پڑھ لیتی ہوں اسکے درمیان کبھی دیورانی یا جٹھانی یا کوئی بھی مخالف آجاتا ہے تو وہ پیٹھ پیچھے چہ مہ گوئیاں کرتے ہیں کہ اسکے پاس دو تسبیح ہیں اللہ جانے کیا پڑھتی ہے اس کو تو کچھ ہو ہی نہیں سکتا۔ اب وہ سب مجھ سے بہت خوش ہیں اور بہت محبت کرتی ہیں ان کا یقین ہے کہ مجھے نقصان نہیں ہوگا۔ ’’حٰم لَا یُنْصَرُوْنَ‘‘ آپس میں محبت بڑھا دیتا ہے۔ میں ہر مشکل میں یہ پڑھتی ہوں تو غیبی مدد سے وہ حل ہوجاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت حکیم صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (ف۔ کراچی)

نوکری مل گئی

میں ایک ڈاکٹر ہوں اور میں نے گورنمنٹ کی نوکری کے لئے انٹرویو دیا تھا اور میں اس انٹرویو میں پاس بھی ہوگئی مگر مجھے کئی مہینے تک نوکری کے لئے نہیں بلایا۔ جب بھی ان سے رابطہ کیا تو کہتے تھے ہاں ابھی آرڈر نہیں ملا یا کوئی نہ کوئی بہانہ بنا لیتے اسطرح کافی مہینے گزر گئے وہ نوکری دینے کا نام نہیں لے رہے تھے میں بہت پریشان تھی۔ پھر میں نے اپنی پریشانی ایک نیک صالح عزیز سے بیان کی تو انھوں نے مجھے ۔حٰم لَا یُنْصَرُوْنَ۔ کا وظیفہ دیا۔ میں نے کثرت سے یہ وظیفہ

پڑھا تو اسی مہینے مجھے نوکری کا لیٹر ملا اور میں نے نوکری شروع کردی اور سب حیران تھے کہ یہ کس طرح ہوا ان کا ارادہ تھا ہی نہیں نوکری دینے کا مگر یہ سب اس وظیفہ سے ممکن ہوا۔ (ڈاکٹر سعدیہ۔ کراچی)

رزلٹ اچھا آیا

میں اپنے پیپرز کی وجہ سے بے حد پریشان تھا مجھے بالکل امید نہیں تھی کہ میں ایک بھی پیپر میں پاس ہوسکونگا پھر مجھے استاد صاحب نے ۔حٰم لَا یُنْصَرُوْنَ۔ کا وظیفہ دیا اور وہ میں نے کثرت سے پڑھا اور جب میرا رزلٹ آیا تو میں حیران رہ گیا کہ مجھے بالکل بھی امید نہیں تھی میں پاس ہوگیا۔ میرا سال ضائع ہونے سے بچ گیا۔ اب میں ہر پریشانی کے وقت یہ پڑھتا ہوں اور خدا کا شکر ہے کہ جیسے ہی پڑھنا شروع کرتا ہوں میری پریشانی دور ہوجاتی ہے اور کوئی بھی حاجت ہو تو وہ بھی اسی وقت پوری ہوجاتی ہے۔ میں نے بہت سے لوگوں کو یہ وظیفہ بتایا تو ان کو بھی بہت فائدہ ہوا۔ میری کوئی چیز گم ہوجاتی ہے یا کوئی کام نہیں ہورہا ہو تو مجھے دل میں اتنا یقین ہوتا ہے کہ میں یہ وظیفہ پڑھونگا تو میرا کام ہوجائیگا اور ایسا ہی ہوتا ہے۔ اسی وظیفے کی وجہ سے میرے سارے کام آسان ہوجاتے ہیں۔ (ج۔ ع، سندھ)

پھول سا بچہ اور خطرناک کینسر

میں کراچی میں رہتی ہوں اور میرے پڑوس میں ایک عورت رہتی ہے

اس کا ایک بیٹا ہے اور وہ بہت زیادہ بیمار تھا جب اس کے ٹیسٹ کروائے تو اسے بہت سی بیماریاں آئیں اور بدقسمتی سے کینسر جیسی بڑی بیماری بھی آئی۔ جب اس کی ماں کو پتہ چلا تو وہ بہت روئی اور اپنے بیٹے کیلئے پریشان رہتی، ہر وقت اسکے لئے دعائیں کرتی، ہر وقت یہ سوچ سوچ کر دکھی ہوتی کہ شاید اب اس کا بیٹا ٹھیک نہیں ہوگا۔

جب مجھے اس کے بیٹے کے بارے میں پتہ چلا کہ اس کی حالت بہت خراب ہے، ہسپتال میں داخل ہے تو میں نے اس کی والدہ کو ایک وظیفہ بتایا جو مجھے حکیم صاحب نے بتایا تھا۔ "حٰم لَا یُنْصَرُوْنَ" میں نے اس دکھی ماں کو کہا کہ یہ وظیفہ سوا لاکھ مرتبہ پڑھے۔ پھر انھوں نے اس وظیفے کا ورد سوا لاکھ مرتبہ کیا تو کچھ ہی دن بعد اس کا بیٹا بالکل ٹھیک ہو کر گھر آ گیا۔ اور جتنی بھی بیماریاں اس کی رپورٹ میں آئیں تھیں وہ سب ختم ہو گئیں ڈاکٹر سب حیران ہو گئے کہ یہ کرشمہ کیسے ہوا۔ اس کے بیٹے کا ٹھیک ہونا تو ناممکن تھا مگر "حٰم لَا یُنْصَرُوْنَ" کی برکت کی وجہ سے اس کا بیٹا صحتیاب ہو گیا۔ اب وہ خاتون ہر پریشانی کیلئے یہی وظیفہ پڑھتی ہیں اور دوسروں کو بھی بتاتی ہیں۔ الحمدللہ۔ (ن، ی۔ کراچی)

بازی پلٹ گئی

ہم کرکٹ میچ کھیلنے کے لئے ایک شہر گئے۔ کوارٹر فائنل میچ تھا۔ مدِ مقابل ٹیم بہت مشکل اور چیلنج والی تھی انھوں نے چیلنج کیا کہ ہم جتنا بھی اسکور کریں گے آپ اس کے آدھے کے برابر بھی بمشکل ہی کر سکو گے۔ حقیقتاً وہ پورے ضلع کی مضبوط ٹیم تھی۔ میچ کا ٹاس ہو گیا۔ میں نے اپنے کھلاڑیوں کو کثرت سے "حٰم لَا یُنْصَرُوْنَ" پڑھنے کا کہا۔ ہم نے ورد شروع کیا اور ادھر میچ بھی شروع ہو گیا۔ مدمقابل ٹیم نے 216 اسکور کیا۔ اب ہماری باری آئی۔ اسکور کو کھینچتے اور اپنی وکٹیں گنواتے گنواتے اس حد تک پہنچے کہ آخری بال، آخری وکٹ اور مطلوب 4 رنز تھے۔ ورد جاری تھا۔ ادھر آخری بال پھینکنے کے لئے باؤلر چلا اور بالآخر بال کو بیٹسمین کے بلے کی طرف پھینک دیا۔ بیٹسمین نے سیدھی شاٹ فیلڈر کی طرف کھیلی۔ بال زمین چسپاں ہو کر فیلڈر کے ہاتھوں کی طرف جا رہی تھی۔ اس ٹیم کے تماشائی گراؤنڈ میں آ گئے کہ ہم نے میچ جیت لیا۔ ادھر ہمارے تماشائی بھی میدان میں آ گئے کہ ہم میچ جیت گئے۔ میں نے کہا کہ ہم کیسے جیتے؟ تو انھوں نے بتایا کہ فیلڈر کیطرف جیسے بال قریب آئی تو بال بیٹھے ہوئے فیلڈر کے اوپر اچھلی اور چوکا ہو گیا۔ یوں ہم "حٰم۔ لَا یُنْصَرُوْنَ" کی برکت سے میچ جیت گئے۔ (اختر قائم خانی)

ہم میچ کیوں ہارے.....

میرا ایک دوست ہے جو بہت ایماندار اور با اخلاق ہے اسی طرح کرکٹ

کا بھی اچھا کھلاڑی (بیٹسمین) ہے۔ اس نے بتایا کہ ہم ایک ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں پہنچے۔ ہم نے اپنے شہر کی ٹیم پر اعتماد نہ کیا بلکہ اپنے ضلع کے اچھے سے اچھے پلیئر بلوائے تاکہ کسی بھی صورت فائنل میں پہنچ کر فائنل میچ جیت جائیں۔

میچ اپنے وقت پر شروع ہوا۔ T20 میچ تھا ہماری باری پہلے کھیلنے کو ملی ہمارے پلیئرز نے بہت اچھی بیٹنگ کی۔ 7 اوورز میں 150 سے زیادہ اسکور ہوگیا۔ میں نے اپنے اسکور کی رفتار کو دیکھ کر مخالف ٹیم کے مینیجر کو کہا کہ اس رفتار سے آج ہم 350 تک اسکو لے جائیں گے تو اس نے کہا کہ بھائی کچھ رحم کرو۔ اس کے بعد ہماری وکٹیں گرتی گئیں اور صرف 240 تک اسکور بن پایا۔۔۔ اب انکی باری آئی انھوں نے کھیلنا شروع کیا جبکہ وہ کمزور ٹیم تھی ہمیں یقین تھا کہ میچ ہمارے قبضے میں ہے لیکن جب انھوں نے بیٹنگ کی تو ہر بال پر چوکا یا چھکا لگ رہا تھا۔ ہم نے سوچا کہ اس وکٹ کے بعد ان کے چوکے چھکے بند ہوجائیں گے لیکن آہستہ آہستہ میچ ہمارے بس سے باہر ہوگیا۔ میں باؤنڈری پر فیلڈنگ کر رہا تھا۔ وہاں اس ٹیم کا ایک تماشائی تھا جو ہر بال پر ”حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ“ پڑھ رہا تھا۔ بس اس کی وجہ سے ہمارے ہاتھ سے میچ نکل گیا اور ہم ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئے۔ میں نے جا کر اس آدمی سے پوچھا کہ یہ وظیفہ آپکو کس نے دیا تھا۔ اس نے بتانے سے منع کردیا اور واقعی اس میچ کا جیت جانا اسی وظیفے کا کمال تھا۔ (س۔ک، لاہور)

اب پیسے گم نہیں ہوتے

ہمارے ابو تنخواہ کے پورے پیسے گھر میں لاکر رکھتے تھے لیکن جہاں بھی رکھتے تھے تو غائب ہوجاتے تھے۔ سارے کے سارے تو گم نہیں ہوتے تھے کبھی ایک ہزار تو کبھی دس ہزار روپے تک بھی گم ہوجاتے تھے۔ بعض دفعہ تو اس طرح بھی ہوتا تھا کہ گنتے گنتے ہاتھوں میں سے ایک یا دو ہزار روپے کم ہوجاتے تھے۔ اسطرح ایک لاکھ روپے تک کا ہمیں نقصان ہوا تو پھر ہم نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا عطا کردہ ”حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ“ کا وظیفہ پڑھا۔ یہم نے لاتعداد پڑھا اس کے بعد اللہ کا شکر ہے ایک روپیہ کم نہیں ہوتا۔ (ع۔ نوشہرو فیروز)

جادو ایسا ٹوٹا۔۔۔ جیسے ہوا ہی نا تھا

میرے والد صاحب بہت بیمار تھے۔ کافی علاج کے بعد بھی ٹھیک نہ ہوئے۔ ڈاکٹر یہ بتاتے کہ کوئی بیماری نہیں۔ عمر کی زیادتی کی وجہ سے جسم میں درد ہے۔ میرے والد صاحب کے جسم میں بہت شدید درد رہتا تھا۔ یہاں تک کہ نماز بھی مشکل سے پڑھ پاتے تھے۔ کیوں کہ اٹھنے بیٹھنے میں زیادہ تکلیف ہوتی تھی۔ جسم کے ہر جوڑ میں یہاں تک کہ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کے جوڑوں میں بھی شدید درد رہتا تھا۔ اپنے والد صاحب کو دیکھ کر ہم بہت روتے تھے۔ دن بدن زیادہ طبیعت خراب ہو رہی تھی۔ حیدرآباد اور کراچی

کے بڑے بڑے ڈاکٹروں سے علاج کروایا مگر کوئی فرق نہ پڑا۔ اسی حالت میں میرے والد صاحب کو دو ہفتے ہوگئے تھے۔ میں نے حضرت حکیم صاحب کے رسالہ عبقری میں وظیفہ "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" پڑھا اور اپنے والد صاحب کو یہ وظیفہ پڑھنے کو بتایا۔ انہوں نے پڑھنا شروع کیا ساتھ ساتھ میں نے اور سب گھر والوں نے بھی کثرت سے ہر وقت پڑھنا شروع کیا۔ الحمدللہ ثمہ الحمدللہ۔ چند ہی دن میں میرے والد صاحب کی طبیعت ٹھیک ہوگئی اور اللہ تعالیٰ نے میرے والد صاحب کو صحت عطا فرمائی۔

جادوگر نے ہاتھ جوڑ لئے

والد صاحب کے ٹھیک ہوتے ہی ایک آدمی باہر ملنے آیا۔ ہم نے سوچا کہ طبیعت پوچھنے کے لئے آیا ہوگا۔ جب میرے والد صاحب ان سے ملے تو انھوں نے پوچھا آپ کونسا عمل کرتے ہیں؟ میرے والد صاحب نے پوچھا کیوں؟ اس نے کہا آپ مجھے اس عمل کے بارے میں ضرور بتائیں۔ میرے والد نے عرض کیا آپ کو کیا پتہ میں کوئی عمل بھی کرتا ہوں پھر اس نے بتایا کہ میں نے تم پر جادو کیا تھا کیوں کہ میں نے تم سے کوئی چیز مانگی تھی اور تم نے انکار کر دیا۔ میں نے غصے میں آکر تم پر جادو کیا تھا۔

میں نے بہت سے لوگوں پر جادو کیا ہے اور ہمیشہ کامیاب ہوا ہوں لیکن جیسے ہی تم پر کیا تو میرے چھوٹے موٹے نقصانات ہوتے رہے آخر میرے گھر کو آگ لگ گئی سب کچھ جل گیا۔ پھر میرے بیٹے کا ایکسیڈنٹ ہوا جس سے دونوں ٹانگیں ٹوٹ گئیں اور دماغ پر چوٹ لگنے کی وجہ سے ڈاکٹروں نے بتایا کہ اس کا دماغ کبھی ٹھیک نہ ہوگا اور میرے جادو والا عمل بھی مجھ سے چھن گیا۔ میں بہت پریشان ہوں آخر آپ نے مجھ پر کیا جادو کیا ہے؟ یہ کہہ کر وہ رونے لگا کہ آپکا جادو میرے جادو سے بھی بہت تیز ہے۔ آپ نے یہ عمل کس سے لیا ہے؟ میرے والد نے انھیں کچھ نہیں کہا۔ وہ ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا مجھ پر ایک مہربانی کرو جو عمل کر رہے ہو اسے چھوڑ دو میں آپ سے معافی مانگتا ہوں مجھ پر اور جادو نہ کرو۔ اس کے بعد ہمیں کوئی مشکل پیش آتی ہے ہم یہ وظیفہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری مشکلیں آسان فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت جی کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔ (س۔ سندھ)

والدین کا آپس میں حسنِ سلوک

میں آج آپ کو "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کے کچھ فوائد میں سے چند ایک بتانا چاہتی ہوں۔ میں ایک واقعہ بتاتی ہوں۔ میرے والد نے امی کو گھر سے نکال دیا تھا۔ میں پڑھتی تھی اس لیے مجھے اپنے پاس رکھ لیا اور کہنے لگے تم آگے نہیں پڑھوگی اور امی کو بات بات پر طلاق کی دھمکی دے رہے تھے۔ میرے دو بھائی کراچی میں پڑھتے ہیں، ابو ان سے بھی بات نہیں کرتے تھے۔ وہ بھی

اس وجہ سے وہاں پر بہت زیادہ پریشان تھے۔ یہ مسئلہ حل ہونا ناممکن نظر آتا تھا۔ میں نے اپنے بھائیوں سے بات کی اور ان کو یہ وظیفہ بتایا۔ انھوں نے پڑھنا شروع کردیا اور میں نے بھی کثرت سے پڑھا تو مسئلہ تین چار دن میں حل ہوگیا اور اب میرے ابو کا ہمارے ساتھ اور میری امی کے ساتھ بھی اچھا سلوک ہے۔ میں اس وظیفے کو ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھتی ہوں اور صبح کو ایک تسبیح پڑھتی ہوں۔ (ع۔ کنڈیارو)

قریب تھا کہ جھگڑا ہوجاتا

میرے دو کزن ہیں آپس میں دونوں بھائی ہیں۔ دونوں کا کاروبار بھی اکٹھا تھا۔ کئی عرصہ سے ساتھ کام کرنے کے بعد انھوں نے الگ ہونا چاہا۔ باقی جائداد تو ان کے درمیان تقسیم ہوگئی لیکن ایک دوکان جسکو وہ دونوں بھائی ملکر چلا رہے تھے وہ دکان کافی عرصے سے تھی، بہت مشہور بھی ہوگئی تھی۔ اس لئے اس دوکان کا فیصلہ کرنا مشکل ہوگیا۔ ان دونوں میں سے ہر ایک یہ چاہتا تھا کہ دوکان اس کو ملے۔ اسلئے کافی عرصہ تک مسئلہ الجھا رہا کوئی فیصلہ نہیں ہو پا رہا تھا۔ ان سمیت تمام گھر والے اور باقی رشتہ دار بھی پریشان تھے کہ کوئی جھگڑا نہ ہوجائے اور قریب تھا کہ وہ جھگڑا کر لیتے اور بہت نقصان ہوجاتا۔ لیکن اس سے پہلے ان میں سے ایک بھائی نے "**حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ**" کا وظیفہ پڑھنا شروع کیا۔ ابھی ان کو وظیفہ شروع کئے ایک ہفتہ بھی نہیں ہوا تھا، ان کا مسئلہ ایسا حل ہوا کہ آپس میں شیر و شکر ہوگئے۔ جس نے یہ وظیفہ پڑھا تھا دوکان اس کو مل گئی اور کسی قسم کا کوئی جھگڑا نہیں ہوا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اس وظیفے کی برکت سے ان کا فیصلہ خیریت سے ہوگیا۔ (ل۔ ر۔ پ)

شوہر ڈانٹتے تک نہیں

میرے پاس ایک عورت آئی جو کہ انتہائی پریشان تھی رو رہی تھی کہا کہ میرے شوہر ہر وقت لڑتے ہیں میری ہر بات ان کو بری لگتی ہے۔ ہر وقت اتنا غصہ میں رہتے ہیں کہ گویا مجھے ماردینگے بات کرنا تو دور میری طرف دیکھتے تک نہیں۔ آپ مجھے اللہ کے واسطے کوئی وظیفہ دے دیں جس سے میری پریشانی ختم ہوجائے میں نے ان کو "**حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ**" کا وظیفہ دیا۔ جیسے ہی اس عورت نے وظیفہ پڑھنا شروع کیا ایک ہفتے بعد ان کی کال آئی کہ یہ کیا عجیب وظیفہ دیا ہے میرے تو گھر کے سارے مسائل ایسے حل ہوگئے گویا کہ تھے ہی نہیں۔ اب تو شوہر ڈانٹتے تک نہیں، گھر میں سکون ہے آج بھی وہ یہ وظیفہ پڑھ رہی ہے اور ان کو کوئی پریشانی پیش نہیں آئی۔

(ل۔ گ۔ کنڈیارو)

رزق کی بارش برس پڑی

ہم کسی وجہ سے یا اسطرح کہیں کہ گھریلو معاملات کی وجہ سے کراچی گئے۔ وہاں ہمارا کوئی بھی جان پہچان والا نہ تھا۔ کرایہ پر جگہ لی روزگار نہیں

تھا کبھی کبھی تو کھانا کھانے کو ترس جاتے۔ بھائیوں کو جہاں عارضی نوکریاں ملیں تو کچھ دنوں بعد بعض نے جواب دے دیا، بعض تنخواہ دینے میں ٹال مٹول کرتے تھے، ادھر گھر کا کرایہ مسئلہ بنا ہو تھا مالک مکان روزانہ تقاضہ کرتا تھا الغرض ہمارے حالات بہت خستہ تھے۔ حکیم صاحب سے رابطہ کیا تو انہوں نے سورہ الم نشرح کی صبح و شام تسبیح اور "ختم لَا یُنْصَرُوْنَ" کثرت سے پڑھنے کو فرمایا آپ یقین جانئے کہ ہم نے پڑھنا شروع کیا تو اتنی برکت ہوئی کہ گھر میں سامان سنبھالنا مشکل ہوگیا، چاروں طرف سے رزق کے دروازے کھل گئے (ف۔ کراچی)

جیسی کرنی۔۔۔۔ویسی بھرنی

میرے بھائی جان پر ایک مرتبہ بھینس چوری ہونے کا الزام لگا تھا۔ جس کی وجہ سے ہم بہت پریشان تھے ہمارے سارے رشتہ دار ایک طرف ہوگئے تھے۔ اور وہ بھینس بھی ہماری رشتے دار خاتون کی تھی۔ میرا بھائی چونکہ دوستوں وغیرہ کے ساتھ گھومتا تھا اور رات کو گھر میں بھی دیر سے ہی آتا تھا۔ لیکن جس رات ان خاتون کی بھینس چوری ہوئی تھی وہ پوری رات گھر نہیں آیا تھا۔ کسی دوست کے گھر پر پارٹی وغیرہ کر کے وہیں سو گئے۔ میرے بھائی جب صبح کو گھر آئے تو زمینوں پر چلے گئے وہاں پر کسی نے بھائی کو بتایا کہ تمہارے کسی رشتہ دار کی بھینس چوری ہوگئی ہے وہ الزام تم پر لگا ہے اور تمہارے دوستوں پر بھی یہ الزام لگا ہے۔ سو جلدی سے تم نکل جاؤ پولیس آنے والی ہے۔ میرا بھائی گھر پر آیا، ہمیں بتا کر چلا گیا۔ ہمارے ابو ڈیوٹی پر تھے۔ ان کو نہیں پتہ تھا جلدی سے ان کو بتایا لیکن ہماری پریشانی بڑھتی چلی جا رہی تھی کوئی بھی ساتھ نہیں دے رہا میرے تینوں چچا اس خاتون کے ساتھ تھے میرے ابو اکیلے تھے۔ سب کا شک میرے بھائی پر ہی جا رہا تھا۔ چوری وغیرہ کا تو مسئلہ نہیں، بات عزت پر آگئی تھی۔ بھائی کو پولیس کی وجہ سے دوسرے شہر بھیج دیا تھا۔

اس خاتون کے گھر والوں نے بھی حد کردی طرح طرح کی دھمکیاں دے رہے تھے۔ اور رشتے داری کی بھی پرواہ نہ کرتے ہوئے بالکل خلاف ہوگئے۔ پانچ دن گزر گئے پھر خود بخود یہ بات گاؤں میں پھیل گئی کہ یہ بھینس والا ڈرامہ تھا ان کی بھینس چوری نہیں ہوئی تھی صرف لڑکوں کو پھنسانے کے لئے ایسا کیا تھا۔ ابو اس خاتون کے گھر گئے اور کہا کہ میں فیصلہ وغیرہ دینے کے لئے تیار ہوں اور جو بھی فیصلہ ہوگا قبول ہے کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تم لوگوں نے ڈرامہ کیا ہے۔ میرے بیٹے کو پھنسانا چاہتے ہو لیکن پھر بھی انھوں نے کہا کہ ہم فیصلے میں تم کو قرآن پاک پر ہاتھ رکھوائیں گے ورنہ تم اپنے بیٹے کو بلوا لو۔ ابو نے بھائی کو نہیں بلوایا بلکہ خود ہی گئے پھر فیصلہ یہ ہوا کہ جب کبھی یہ چوری میرے بیٹے کی طرف سے نکلی تو جو چاہو گے دوں گا۔ پھر ہماری جان

چھوٹ گئی۔ اس سب معاملے کے دوران ہم سب گھر والے کثرت سے "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" پڑھتے رہے اللہ تعالیٰ نے آسانی فرمادی۔ اس کے بعد ہوا یہ کہ ان لوگوں کی بھینس بیچ میں چوری ہوگئی۔ دوسرے گاؤں کے چور لے کر چلے گئے۔ جو قرآن پاک ہم سے اٹھوانا چاہتے تھے خود اٹھا کر گلیوں میں گھومتے رہے۔ یہ صرف "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کی طاقت سے ہوا کہ ہمیں انصاف مل گیا۔ (بنت م۔ی۔ کنڈیارو)

گھر پھر سے آباد ہوگیا

ایک مائی میری بیوی کے پاس آئی اس کی بیٹی کو اس کے شوہر نے جھگڑا کر کے گھر سے نکال دیا ہے۔ وہاں اس کو کھانے کے لئے بھی کچھ نہیں دیتا ہے اور اس کو کہتا ہے کہ تو جا کر اپنی ماں کے پاس بیٹھ۔ میرے پاس تیری ضرورت نہیں ہے۔ بچی کی ماں کہنے لگی میں پریشان ہوں کیا کروں؟؟ میری اہلیہ نے مجھ سے اس کو "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کا وظیفہ لے کر دیا۔ اس نے ابھی تھوڑا ہی پڑھا تھا کہ ان کی صلح کی باتیں شروع ہوگئیں پھر نتیجہ یہ ہوا کہ اس کو نند لینے کے لئے آگئی۔ اب وہ اپنے شوہر کے گھر پر ہے اور خوش ہے۔

(س۔ا)

بغیر ٹوکن کے ملاقات

میں شوگر کی مریضہ ہوں۔ ایک مرتبہ میں اپنے والد صاحب کے ساتھ کنڈیارو سے حیدرآباد ایک بڑے ڈاکٹر کو دکھانے گئی۔ جس گھر میں جا کر ہم ٹھہرے انھوں نے پوچھا کہ اس ڈاکٹر کا او پی ڈی نمبر تو ہفتہ، دس دن پہلے لیا جاتا ہے۔ آپ نے ٹائم لیا ہے؟؟ ہم نے کہا نہیں لیا۔ خیر ہم نے اللہ پر چھوڑ دیا اور صبح کو آٹھ بجے ہم ڈاکٹر کے پاس لطیف آباد (حیدرآباد) کلینک پر چلے گئے میں نے اپنی زبان پر مسلسل "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کا ورد جاری رکھا۔ کاؤنٹر پر پہنچے وہاں بیٹھے شخص نے پوچھا آپ کا نمبر کونسا ہے؟ ہم نے کہا نمبر تو ہم نے نہیں لیا البتہ ہم دور سے آئے ہیں آپ مہربانی فرمائیں ٹوکن دے دیں۔ ادھر میری زبان پر ورد جاری تھا تو اس نے کہا چلیں آپ پہلے دکھا دیں۔

ہم نے 10 بجے ڈاکٹر کو دکھایا۔ دوا لیکر واپس آگئے۔ گھر والے حیرت کر رہے تھے کہ اس ڈاکٹر نے آپ کو کیسے دیکھا؟ یہاں تو لوگ مہینوں مہینوں پریشان ہوتے ہیں۔ میں نے کہا اللہ کا احسان ہے۔ "حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ" کے وظیفے کی وجہ سے اللہ پاک نے خاص کرم کردیا ہے۔

(ام سعدیہ اجن۔ کنڈیارو)

مایوسی خوشی میں بدل گئی

میری بیوی کے پاس ایک عورت آئی جس نے اپنا مسئلہ اس طرح بتایا کہ میرا بیٹا فوج میں ہے اور اس کو ایسے علاقے میں بھیجا گیا ہے جہاں لڑائی ہی لڑائی ہے۔ ہم بہت پریشان ہیں۔ اس کو وہاں سے چھٹی بھی نہیں ملتی کافی

کوشش کی ہے کہ اس کو دوسری جگہ بھیجا جائے۔ آپ ہی کوئی حل بتائی ہم آخر کیا کریں ؟؟ تو اہلیہ نے اس کو "حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ" کا وظیفہ بتایا انھوں نے اس کو سوا لاکھ پڑھا اس کے بعد اس کی بدلی ہوئی۔ اب وہ سندھ کے ایک شہر میں ڈیوٹی کر رہا ہے۔ اسکی والدہ بہت خوش ہے۔ (سلیم اللہ سومرو)

جلد شادی کا لاجواب عمل

ایک عورت نے کہا کہ میرے بیٹے کا کہیں رشتہ طے تھا لیکن ان سے جب مانگا گیا تو انھوں نے انکار کر دیا۔ جب بھی مطالبہ کرتے تھے تو وہ انکار کر دیتے تھے۔ وہ عورت بہت پریشان تھی، یہ مسئلہ اس نے آکر میری بیوی سے بیان کیا۔ اس نے ان کو "حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ" کا وظیفہ دیا۔ لڑکے کی ماں نے اس وظیفے کو پانچ لاکھ مرتبہ پڑھا۔ اس کے بعد جن لوگوں نے لڑکی دینے سے انکار کیا تھا۔ انھوں نے خود ہی آکر کہا کہ آپ جب بھی شادی کریں ہم دینے کو تیار ہیں۔ دونوں ماں بیٹے بہت خوش ہیں۔ (س۔ ب)

کسی کا گھر برباد نہ ہو۔۔۔

ایک عورت آئی جس نے شکایت کی کہ میرا داماد کسی دوسری عورت کے ساتھ غلط ناطہ رکھتا ہے۔ میری بیٹی کو خرچہ تو کجا دیکھتا بھی نہیں۔ بہت پریشان ہیں کیا کریں؟ کس سے کہیں؟ اس کو "حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ" کا وظیفہ دیا گیا۔ انھوں نے اسکو 5 لاکھ پڑھا، اس کا فائدہ یہ ہوا کہ داماد نے اپنی بیوی کو گھر بھی بنا کر دیا اور اس غیر عورت کو بھی چھوڑ دیا۔ وہ عورت کہتی ہے اگر سب بچیاں یہ وظیفہ خوب پڑھیں تو کسی کا بھی گھر برباد نہ ہو۔ اس کی بیٹی اپنے شوہر اور بچوں کے ساتھ خوش ہے۔ (س۔ ع۔ د، کنڈیارو)

بے رحم شوہر۔۔۔ مظلوم بیوی

ہمارے پڑوس میں ایک لڑکی کی شادی اسکے چچا زاد بھائی سے کی گئی۔ شروع دن سے ہی ان کی آپس میں نہ بن سکی۔ شوہر اس کو ایک دن بھی اپنے گھر میں نہ لے گیا نہ ہی اس کے پاس آیا۔ لڑکی اور اس کے رشتہ دار بہت پریشان تھے۔ انھوں نے آکر مجھے اپنا مسئلہ بتایا میں نے ان کو کہا کہ آپ "حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ" کثرت سے پڑھیں۔ انھوں نے کثرت کے ساتھ پڑھا اور پھر پانچ چھ مہینے سے نہ حل ہونے والا مسئلہ لمحوں میں حل ہو گیا۔ اور اب اپنی بیوی کو گھر لے گیا ہے اور خوش ہیں۔ (ا۔ م۔ ع)

رشتہ کی بندش کا توڑ

میری ایک دوست تھی جس کی شادی نہیں ہو رہی تھی جب بھی رشتہ ہونے لگتا تھا کسی نہ کسی وجہ سے ٹوٹ جاتا تھا تو اس نے ایک دن مجھے بتایا تو میں نے اس کو حضرت حکیم صاحب کا بتایا ہوا وظیفہ "حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ" بتایا تو اس نے وظیفہ ایک ماہ تک کیا روزانہ 3 تسبیحات پڑھا کرتی تھی۔ ایک ماہ بعد اسکی اچھے گھر میں شادی ہو گئی۔ اور اب اسکی شادی کو ایک سال ہو گیا ہے اور

ایک چھوٹا خوبصورت سا بچہ بھی ہے۔ اور وہ اپنے گھر میں بہت خوش ہے۔ الحمدللہ۔ (س۔ شہداد پور)

ڈاکو بے بس ہوگئے

میرا اسوئیٹس اور بیکری کا کاروبار ہے۔ ہول سیل پر اپنے شہر کے علاوہ دوسرے شہروں میں بھی مال بھیجتا ہوں۔ ہمارے علاقے کی بدامنی کا تو ہر ایک کو ہی پتہ ہے۔ جسکے پاس کاروبار بڑا ہوتا ہے اس کے پیچھے چور بھی بڑے ہوتے ہیں۔

اکثر ہماری سپلائی والی گاڑی جب مال سپلائی کرنے جاتی ڈاکو اس کے پیچھے لگ جاتے لیکن نا جانے کون سی طاقت ہر دفعہ لٹنے سے بچا لیتی ہے۔ ہمارے حاسدین ہر وقت اس موقع کی تلاش میں ہوتے ہیں کہ کسی طرح ہم کو نقصان ہو۔ الحمدللہ جب سے میں نے حضرت حکیم صاحب سے "حٰمٓ لَا یُنۡصَرُوۡنَ" کا وظیفہ لیا ہے تو بالکل فری اور بے فکر ہو کر کاروبار کرتے ہیں۔ اس کو پڑھتے ہوئے تقریباً ڈیڑھ سال ہو چکا ہے۔ الحمدللہ۔

(ابوزید، گوجرانوالہ)

دشمن سامنے آگیا

میرے ایک دوست ہیں جو بحریہ کالج کے پرنسپل ہیں انہوں نے مجھے کہا کہ میرے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ میں کالج کیطرف سے ملے ہوئے جس گھر میں رہتا ہوں اس میں مجھ سے پہلے جو پرنسپل رہتا تھا وہ بہت بد اخلاق اور ظالم شخص تھا۔ جب سے ہم گھر میں آئے ہیں بہت پریشان رہتے ہیں ہر وقت چڑچڑاہٹ غالب رہتی ہے اور سنا تھا کہ وہ افسر تعویز گنڈے کراتا تھا۔ میں نے اس کو "حٰمٓ لَا یُنۡصَرُوۡنَ" کثرت سے پڑھنے کو دیا اس نے پڑھا۔ اور دو تین دن میں اس نے فون کیا کہ الحمدللہ اسکے پڑھنے کے بعد گھر میں سکون آگیا ہے۔ اور عجیب بات یہ ہوئی کہ چند دنوں بعد ایک آدمی جو میرا دشمن تھا اس نے ہماری مسجد کے پیش امام کو کہا کہ "حٰمٓ لَا یُنۡصَرُوۡنَ" کے معنی کیا ہیں۔ امام صاحب نے اس کو معنی بتائے تو اس نے کہا کہ یہ اتنے بڑی معنی تو نہیں، پھر امام صاحب نے مجھے بتایا کہ فلاں شخص "حٰمٓ لَا یُنۡصَرُوۡنَ" کے معنی پوچھ رہے تھے۔ میں نے اسکو بتایا تو وہ اسطرح کہہ کر چلا گیا کہ یہ اتنے بڑے معنی تو نہیں ہیں! اللہ جانتا ہے میں اس کو بتایا بھی نہیں تھا۔ آخر اس کو کیسے پتہ چل گیا۔ اس بات سے سمجھ میں آرہا ہے کہ اس وظیفہ کے پڑھنے سے دشمن بھی سامنے آجاتا ہے۔ (ب۔ ج۔ د)

شاید آپ کو یقین نہ آئے

میں دفتر عبقری میں بحیثیت (حضرت حکیم صاحب) کے اسسٹینٹ کے مریضوں کا معائنہ کرتا ہوں۔ اس وجہ سے میرے پاس سینکڑوں مریض آتے ہیں اور سینکڑوں غمگین کر دینے والے واقعات چھوڑ جاتے ہیں۔ یقین جانئے آپ حیران ہو جائیں گے کہ جب بھی، کسی کو بھی کسی بھی مرض میں جنم

لَا یُنْصَرُوْنَ" کا وظیفہ پڑھنے کو دیا تو وہ مریض ٹھیک ضرور ہوا کوئی دیر سے تو کوئی جلدی۔ کچھ مشاہدات قارئین کی نظر کرتا ہوں۔

ڈیلاسز کا مارا شخص

ایک صاحب میرے پاس آئے، جسمانی طور پر بہت ہی زیادہ کمزور اور لاغر تھے۔ دیکھنے میں 55 سال سے اوپر کے لگ رہے تھے جب عمر معلوم کی تو حیرانی ہوئی کہ وہ تو 48 سال کا جوان تھا مگر گردوں کے مرض نے اس کی کمر توڑ دی تھی، کچھ عرصے ڈائیلاسز کروانے کے بعد ڈاکٹروں نے جواب دے دیا اور گردوں کی ٹرانسپلانٹیشن کا مشورہ دیا۔ عبقری کے دفتر آئے تو میں نے مکمل چیک اپ کے بعد ان کو کچھ ادویات دیں اور ساتھ ہی "ختم لَا یُنْصَرُوْنَ" کا وظیفہ کثرت سے پڑھنے کو دیا اس نے کچھ عرصے تک اس وظیفے کو کثرت سے پڑھنے کے بعد دفتر آکر شکریہ ادا کیا کہ آپ کی بہت مہربانی کہ آپ نے مجھے یہ وظیفہ دیا جس کی برکت سے مجھے شفا مل گئی۔

کینسر کا علاج

ایک خاتون آئیں جن کا نام آمنہ بی بی تھا وہ کینسر کی رسولی کے مرض میں مبتلا تھیں نشتر ہسپتال والوں نے کچھ عرصے علاج کرنے کے بعد جواب دے دیا۔ میں نے ان کو دوائی کے ساتھ "ختم لَا یُنْصَرُوْنَ" کا وظیفہ دیا تو وہ بالکل ٹھیک ہوگئیں ٹیسٹ کروائے تو تمام ٹیسٹ کلیئر آئے۔

بگڑے ہوئے ٹائیفائیڈ سے نجات

عذرا شاہین نامی ایک مریضہ کو میرے پاس لایا گیا ان کو ٹائیفائیڈ تھا جو کہ بگڑ گیا تھا۔ دوائیوں سے بخار کچھ دن کیلئے اتر جاتا مگر 15 دن بعد پھر بخار چڑھ جاتا ان کو "ختم لَا یُنْصَرُوْنَ" کا وظیفہ کثرت سے پڑھنے کو دیا تو اللہ نے ان کو شفا دی۔

سنگین مرض کا آسان علاج

گلبرگ سے ایک خاتون تشریف لائیں بہت تکلیف میں تھیں ان خاتون کو بریسٹ کینسر کا سنگین مرض تھا۔ علاج کروا کروا کر تھک گئیں تھیں اور بالکل ناامید ہوگئیں تھیں ڈاکٹر کہتے تھے کہ آپریشن کر کے متاثرہ جگہ کاٹنی پڑے گی۔ لیکن وہ خاتون آپریشن نہیں کروانا چاہتی تھیں۔ یہاں حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کے لئے آئیں، حکیم صاحب سے تو ملاقات نہ ہوسکی تو مجھے یعنی (اسسٹنٹ حکیم صاحب) کو چیک کروایا ان کا کینسر خطرناک حد تک پہنچ چکا تھا۔ میں نے ان کو دن رات کثرت کے ساتھ "ختم لَا یُنْصَرُوْنَ" کا وظیفہ پڑھنے کو دیا۔ وہ اپنی بیماری سے تنگ آچکی تھیں لہٰذا انہوں نے وظیفہ خوب کثرت سے اور خوب دھیان سے کیا چھوٹا سا آپریشن ہوا اور گلٹی نکل گئی اور بریسٹ کٹنے سے بچ گیا۔

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

ایک مائی آئی اس کے رحم میں رسولی تھی۔ ڈاکٹروں نے آپریشن بتایا تھا۔ کئی مختلف جگہوں پر علاج کروایا، ہومیوپیتھک کی دوائی بھی استعمال کی لیکن مرض جوں کا توں ہی رہا بلکہ جتنا وقت گزرتا گیا مرض نے اپنی جڑیں مزید مضبوط کرلیں۔ میرے پاس تشریف لائیں تو میں نے ان کو ”حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ“ کا وظیفہ بتایا اور انہوں نے پڑھا تو ٹھیک ایک مہینے کے بعد الٹرا ساؤنڈ کروایا تو بالکل کلیئر آیا۔

جوڑوں کے درد کا بہترین علاج

امریکہ میں ایک صاحب رہتے تھے۔ ان کے تمام جوڑوں میں شدید درد تھا چلنے پھرنے، اُٹھنے بیٹھنے سے قاصر تھے۔ شہر کے تمام ہسپتالوں میں چیک اپ کروایا لیکن کسی کو اس مرض کی بنیاد نہ پتا چل سکی، جس وجہ سے علاج بھی مکمل نہ ہوسکا۔ ان سے ٹیلی فون پر رابطہ ہوا ان کو ”حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ“ کا وظیفہ دیا پھر دوبارہ ان کا فون نہ آیا۔ جب پاکستان آئے تو سب سے پہلے خصوصی طور پر یہاں وزٹ کرنے کے لئے آئے اور ملاقات کی اور بتایا کہ آپ نے جو وظیفہ مجھے عنایت فرمایا تھا وہ میں نے خوب توجہ دھیان سے کیا اور میں کچھ ہی ہفتوں میں بالکل صحتیاب ہوگیا پتہ بھی نہ چلا کہ درد کہا گیا۔ کہنے لگے: میں خاص طور پر آپ کا شکریہ ادا کرنے آیا ہوں۔

بلڈ کینسر کا مریض

سرگودھا سے ایک صاحب تشریف لائے ان کو بلڈ کینسر تھا۔ علاج معالجے سے مایوس ہوچکے تھے۔ ان صاحب کو دوائی دی اور ”حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ“ کا وظیفہ بتایا اب الحمدللہ بالکل ٹھیک ہیں۔

جگر کا کینسر

شدید تکلیف کی حالت میں ایک آدمی کو اس کا رشتہ دار گاڑی میں ڈال کر لائے۔ ان صاحب کے جگر میں کینسر ہوگیا اور جگر بالکل ختم ہوگیا تھا لیکن جب ان کو ”حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ“ کا وظیفہ دیا گیا تو اللہ پاک نے ان کے بے جان جگر میں جان ڈال دی۔

اولاد کی نعمت سے محروم خاتون

ایک خاتون تشریف لائیں، چہرے سے سخت پریشان لگ رہی تھیں آتے ہی رونا شروع کردیا روتے روتے ہچکیاں بندھ گئیں۔ کافی حوصلہ دینے کے بعد وہ نارمل حالت میں واپس آئیں۔ معلوم کرنے پر پتہ چلا کہ وہ اولاد کی نعمت سے محروم ہیں اور سسرال والوں کے طعنے سن سن کر پریشان ہوگئی تھیں۔ ان کی اوری میں پانی کی تھیلیاں تھیں جس وجہ سے وہ اولاد کی نعمت سے محروم تھیں بہت علاج کروایا مگر اولاد کی خوشی نصیب نہ ہوئی ان کو عبقری کی ادویات اور ”حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ“ کا وظیفہ دیا کچھ ہی عرصہ میں ان کی

امید برآئی۔ اب وہ بہت خوش ہیں۔

شوگر کی بیماری کا خاتمہ

شوگر کے مرض میں مبتلا ایک صاحب آئے۔ شوگر کی بیماری کی وجہ سے ان کے جسم میں پھنسیاں نکل رہی تھیں ان کو بھی عبقری کی ادویات اور "ختم **لَا یُنْصَرُوْنَ**" کا وظیفہ دیا اور کثرت سے پڑھنے کا عرض کیا۔ انہوں نے وظیفہ تقریباً 5 لاکھ دفعہ پڑھا تو اللہ پاک نے ان کو شفاء عطا فرما دی۔

ماہنامہ عبقری کا مقصد۔۔۔ امن' عافیت اور سکون

دنیا بھر میں سکون' عافیت وامن پھیلانے اور اعمال کے ذریعے اپنی پریشان زندگی سے نجات پانے کے لیے ہر جمعرات تسبیح خانہ قادری ہجویری رحمہ اللہ میں ہونے والا درس براہ راست عبقری ویب سائٹ پر دنیا کے 132 ممالک میں سنا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ گھریلو ناچاقیوں لاعلاج بیماریوں پیچھا نہ چھوڑتی آفات وبلیات ہر قسم کی بندشوں سے چھٹکارے اللہ کی معرفت اور تعلق کے اسباب جاننے کے لئے اس ویب سائیٹ سے استفادہ کریں۔

www.ubqari.org

عبقری شائع کیوں ہوا؟

کہتے ہیں کہ جب نمرود نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو زندہ جلانے کیلئے ایک نہایت ہیبت ناک آگ کا الاؤ روشن کیا تو چشم فلک نے دیکھا کہ ایک ننھا سا ابابیل اپنی چونچ میں پانی کے چند قطرے لئے بڑے اضطرار کے عالم میں اس ہیبت ناک آگ کی طرف اُڑا جا رہا ہے کسی نے پوچھا میاں اتنی بے تابی کیساتھ کہاں کا ارادہ ہے؟ بولا! "نمرود کی آگ بجھانے جا رہا ہوں" کہا اے ناسمجھ پرندے! تمہاری چونچ میں موجود پانی کے یہ چند قطرے نمرود کی آسمان کی بلندیوں کو چھوتی آگ کو سرد کر دیں گے؟ ننھا ابابیل بولا! مجھے معلوم ہے کہ میری یہ کمزور سعی اس سلسلے میں کچھ کام نہ آئے گی لیکن میں اتنا ضرور جانتا ہوں کہ جب نمرود کی آگ بجھانے والوں کی فہرست بنائی جائیگی تو اس میں میرا نام بھی ضرور شامل کیا جائے گا۔

عبقری نے انسانی نفرتوں کے باطل الاؤ کو بجھانے اور محبتوں کا جہاں تعمیر کرنے کا عزم کیا ہے یقیناً یہ حقیر سعی روایتی ننھے ابابیل کی سعی سے کچھ بھی زیادہ نہیں لیکن جذبہ وہی ہے جو ننھے ابابیل کے دل بے تاب میں تھا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر اپنی توفیق کے مطابق مشکلات کے الاؤ کو سرد کرنے کا جذبہ۔

بندہ حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

E-mail:contact@ubqari.org
Website:www.ubqari.org
فون 042-37552384

حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ

کے کرشمات

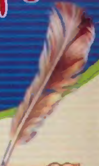

مشکلات چاہے جیسی بھی ہوں، گھریلو اُلجھنوں، شادی، کاروبار، دشمن، شیطانی اثرات، طویل العلاج اور لاعلاج بیماریوں، پریشانیوں کی تباہی کیلئے!! وظیفہ مختصر......! لیکن آج کے سائنسی و مادی دور میں اس کی تاثیر ایٹم بم سے بھی زیادہ ہے۔

شیخ الوظائف
حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی مدظلہم

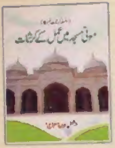
موتی مسجد میں عمل کے کرشمات

روحانی غسل
کے کرشمات

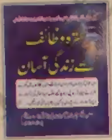
وظائف
سے زندگی آسان

سورۃ
یٰس
کے کرشمات

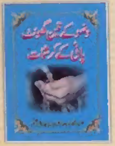
وضو کے تین گھونٹ
پانی کے کرشمات

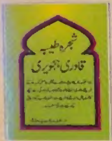
شجرہ طیب
قادری ہجویری

دفتر ماہنامہ "عبقری"
78/3 مرکز روحانیت و امن عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور
فون: 042-37552384 موبائل: 0322-4688313
Email: contact@ubqari.org, Website: www.ubqari.org